احبار

بھسم ہونے والی قربانی

1 رب نے ملاقات کے خیمے میں سے موسیٰ کو بلا کر کہا
2 کہ اسرائیلیوں کو اطلاع دے،
”اگر تم میں سے کوئی رب کو قربانی پیش کرنا چاہے تو
وہ اپنے گائے بیلوں یا بھیڑبکریوں میں سے جانور چن
لے۔
3 اگر وہ اپنے گائے بیلوں میں سے بھسم ہونے والی
قربانی چڑھانا چاہے تو وہ بےعیب بَیل چن کر اُسے ملاقات
کے خیمے کے دروازے پر پیش کرے تاکہ رب اُسے قبول
کرے۔ 4 قربانی پیش کرنے والا اپنا ہاتھ جانور کے سر
پر رکھے تو یہ قربانی مقبول ہو کر اُس کا کفارہ دے گی۔
5 قربانی پیش کرنے والا بَیل کو وہاں رب کے سامنے ذبح
کرے۔ پھر ہارون کے بیٹے جو امام ہیں اُس کا خون رب
کو پیش کر کے اُسے دروازے پر کی قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 6 اِس کے بعد قربانی پیش کرنے والا
کھال اُتار کر جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ 7 امام
قربان گاہ پر آگ لگا کر اُس پر ترتیب سے لکڑیاں چنیں۔
8 اُس پر وہ جانور کے ٹکڑے سر اور چربی سمیت رکھیں۔ 9 لازم
ہے کہ قربانی پیش کرنے والا پہلے جانور کی انتڑیاں اور
پنڈلیاں دھوئے، پھر امام پورے جانور کو قربان گاہ پر جلا
دے۔ اِس جلنے والی قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔
10 اگر بھسم ہونے والی قربانی بھیڑبکریوں میں سے
چنی جائے تو وہ بےعیب نر ہو۔ 11 پیش کرنے والا اُسے
رب کے سامنے قربان گاہ کی شمالی سمت میں ذبح کرے۔
پھر ہارون کے بیٹے جو امام ہیں اُس کا خون قربان گاہ کے
چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 12 اِس کے بعد پیش کرنے والا
جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور امام یہ ٹکڑے سر اور چربی
سمیت قربان گاہ کی جلتی ہوئی لکڑیوں پر ترتیب سے رکھے۔
13 لازم ہے کہ قربانی پیش کرنے والا پہلے جانور کی
انتڑیاں اور پنڈلیاں دھوئے، پھر امام پورے جانور کو رب کو
پیش کر کے قربان گاہ پر جلا دے۔ اِس جلنے والی قربانی کی
خوشبو رب کو پسند ہے۔
14 اگر بھسم ہونے والی قربانی پرندہ ہو تو وہ قمری یا
جوان کبوتر ہو۔ 15 امام اُسے قربان گاہ کے پاس لے
آئے اور اُس کا سر مروڑ کر قربان گاہ پر جلا دے۔ وہ اُس کا
خون یوں نکلنے دے کہ وہ قربان گاہ کی ایک طرف سے
نیچے ٹپکے۔ 16 وہ اُس کا پوٹا اور جو اُس میں ہے دُور کر
کے قربان گاہ کی مشرقی سمت میں پھینک دے، وہاں جہاں
راکھ پھینکی جاتی ہے۔ 17 اُسے پیش کرتے وقت امام اُس
کے پَر پکڑ کر پرندے کو پھاڑ ڈالے، لیکن یوں کہ وہ بالکل
ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائے۔ پھر امام اُسے قربان گاہ پر جلتی
ہوئی لکڑیوں پر جلا دے۔ اِس جلنے والی قربانی کی خوشبو
رب کو پسند ہے۔

غلّہ کی نذر

2 اگر کوئی رب کو غلّہ کی نذر پیش کرنا چاہے تو وہ اِس کے
لئے بہترین میدہ استعمال کرے۔ اُس پر وہ زیتون کا تیل
اُنڈیلے اور لُبان رکھ کر 2 اُسے ہارون کے بیٹوں کے پاس
لے آئے جو امام ہیں۔ امام تیل سے ملایا گیا مٹھی بھر میدہ
اور تمام لُبان لے کر قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ یادگار کا حصہ

ہے، اور اُس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 3 باقی میدہ اور تیل ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حصہ ہے۔ وہ رب کی جلنے والی قربانیوں میں سے ایک نہایت مقدّس حصہ ہے۔

4 اگر یہ قربانی تنور میں پکائی ہوئی روٹی ہو تو اُس میں خمیر نہ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہو سکتی ہیں، روٹیاں جو بہترین میدے اور تیل سے بنی ہوئی ہوں اور روٹیاں جن پر تیل لگایا گیا ہو۔

5 اگر یہ قربانی توے پر پکائی ہوئی روٹی ہو تو وہ بہترین میدے اور تیل کی ہو۔ اُس میں خمیر نہ ہو۔ 6 چونکہ وہ غلہ کی نذر ہے اِس لئے روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور اُس پر تیل ڈالنا۔

7 اگر یہ قربانی کڑاہی میں پکائی ہوئی روٹی ہو تو وہ بہترین میدے اور تیل کی ہو۔

8 اگر تُو اِن چیزوں کی بنی ہوئی غلہ کی نذر رب کے حضور لانا چاہے تو اُسے امام کو پیش کرنا۔ وہی اُسے قربان گاہ کے پاس لے آئے۔ 9 پھر امام یادگار کا حصہ الگ کر کے اُسے قربان گاہ پر جلا دے۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 10 قربانی کا باقی حصہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہے۔ وہ رب کی جلنے والی قربانیوں میں سے ایک نہایت مقدّس حصہ ہے۔

11 غلہ کی جتنی نذریں تم رب کو پیش کرتے ہو اُن میں خمیر نہ ہو، کیونکہ لازم ہے کہ تم رب کو جلنے والی قربانی پیش کرتے وقت نہ خمیر، نہ شہد جلاؤ۔ 12 یہ چیزیں فصل کے پہلے پھلوں کے ساتھ رب کو پیش کی جا سکتی ہیں، لیکن اُنہیں قربان گاہ پر نہ جلایا جائے، کیونکہ وہاں رب کو اُن کی خوشبو پسند نہیں ہے۔ 13 غلہ کی ہر نذر میں نمک ہو، کیونکہ نمک اُس عہد کی نمائندگی کرتا ہے جو تیرے خدا نے تیرے ساتھ باندھا ہے۔ تجھے ہر قربانی میں نمک ڈالنا ہے۔

14 اگر تُو غلہ کی نذر کے لئے فصل کے پہلے پھل پیش کرنا چاہے تو کچلی ہوئی کچی بالیاں بھون کر پیش کرنا۔ 15 چونکہ وہ غلہ کی نذر ہے اِس لئے اُس پر تیل اُنڈیلنا اور لُبان رکھنا۔ 16 کچلے ہوئے دانوں اور تیل کا جو حصہ رب کا ہے یعنی یادگار کا حصہ اُسے امام تمام لُبان کے ساتھ جلا دے۔ یہ نذر رب کے لئے جلنے والی قربانی ہے۔

سلامتی کی قربانی

3 اگر کوئی رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرنے کے لئے گائے یا بَیل چڑھانا چاہے تو وہ جانور بےعیب ہو۔ 2 وہ اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھ کر اُسے ملاقات کے خیمے کے دروازے پر ذبح کرے۔ ہارون کے بیٹے جو امام ہیں اُس کا خون قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 3-4 پیش کرنے والا انتڑیوں پر کی ساری چربی، گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو گردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 5 پھر ہارون کے بیٹے یہ سب کچھ بھسم ہونے والی قربانی کے ساتھ قربان گاہ کی لکڑیوں پر جلا دیں۔ یہ جلنے والی قربانی ہے، اور اِس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔

6 اگر سلامتی کی قربانی کے لئے بھیڑ بکریوں میں سے جانور چنا جائے تو وہ بےعیب نر یا مادہ ہو۔

7 اگر وہ بھیڑ کا بچہ چڑھانا چاہے تو وہ اُسے رب کے سامنے لے آئے۔ 8 وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر اُسے ملاقات کے خیمے کے سامنے ذبح کرے۔ ہارون کے بیٹے اُس کا خون قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 9-10 پیش کرنے والا چربی، پوری دُم، انتڑیوں پر کی ساری چربی، گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے

قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو گردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 11 امام یہ سب کچھ رب کو پیش کر کے قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ خوراک جلنے والی قربانی ہے۔

12 اگر سلامتی کی قربانی بکری کی ہو 13 تو پیش کرنے والا اُس پر ہاتھ رکھ کر اُسے ملاقات کے خیمے کے سامنے ذبح کرے۔ ہارون کے بیٹے جانور کا خون قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 15-14 پیش کرنے والا انتڑیوں پر کی ساری چربی، گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو گردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 16 امام یہ سب کچھ رب کو پیش کر کے قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ خوراک جلنے والی قربانی ہے، اور اِس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔

ساری چربی رب کی ہے۔ 17 تمہارے لئے خون یا چربی کھانا منع ہے۔ یہ نہ صرف تمہارے لئے منع ہے بلکہ تمہاری اولاد کے لئے بھی، نہ صرف یہاں بلکہ ہر جگہ جہاں تم رہتے ہو۔“

گناہ کی قربانی

4 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ جو بھی غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم کو توڑے وہ یہ کرے:

امام کے لئے گناہ کی قربانی

3 اگر امامِ اعظم گناہ کرے اور نتیجے میں پوری قوم قصوروار ٹھہرے تو پھر وہ رب کو ایک بےعیب جوان بیل لے کر گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 4 وہ جوان بیل کو ملاقات کے خیمے کے دروازے کے پاس لے آئے اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر اُسے رب کے سامنے ذبح کرے۔ 5 پھر وہ جانور کے خون میں سے کچھ لے کر خیمے میں جائے۔ 6 وہاں وہ اپنی انگلی اُس میں ڈال کر اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی مقدّس ترین کمرے کے پردے پر چھڑکے۔ 7 پھر وہ خیمے کے اندر کی اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر خون لگائے جس پر بخور جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ باہر خیمے کے دروازے پر کی اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ 8 جوان بیل کی ساری چربی، انتڑیوں پر کی ساری چربی، 9 گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی کو گُردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 10 یہ بالکل اُسی طرح کیا جائے جس طرح اُس بیل کے ساتھ کیا گیا جو سلامتی کی قربانی کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ امام یہ سب کچھ اُس قربان گاہ پر جلا دے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ 11 لیکن وہ اُس کی کھال، اُس کا سارا گوشت، سر اور پنڈلیاں، انتڑیاں اور اُن کا گوبر 12 خیمہ گاہ کے باہر لے جائے۔ یہ چیزیں اُس پاک جگہ پر جہاں قربانیوں کی راکھ پھینکی جاتی ہے لکڑیوں پر رکھ کر جلا دینی ہیں۔

قوم کے لئے گناہ کی قربانی

13 اگر اسرائیل کی پوری جماعت نے غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم سے تجاوز کیا ہے اور جماعت کو معلوم نہیں تھا تو بھی وہ قصوروار ہے۔ 14 جب لوگوں کو پتا لگے کہ ہم نے گناہ کیا ہے تو جماعت ملاقات کے خیمے کے پاس ایک جوان بیل لے آئے اور اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 15 جماعت کے بزرگ رب کے سامنے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور وہ وہیں ذبح کیا

جائے۔ **16** پھر امامِ اعظم جانور کے خون میں سے کچھ لے کر ملاقات کے خیمے میں جائے۔ **17** وہاں وہ اپنی انگلی اُس میں ڈال کر اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی مُقدّس ترین کمرے کے پردے پر چھڑکے۔ **18** پھر وہ خیمے کے اندر کی اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر خون لگائے جس پر بخور جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ باہر خیمے کے دروازے کی اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ **19** اِس کے بعد وہ اُس کی تمام چربی نکال کر قربان گاہ پر جلا دے۔ **20** اُس بیل کے ساتھ وہ سب کچھ کرے جو اُسے اپنے ذاتی غیرارادی گناہ کے لئے کرنا ہوتا ہے۔ یوں وہ لوگوں کا کفارہ دے گا اور اُنہیں معافی مل جائے گی۔ **21** آخر میں وہ بیل کو خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر اُس طرح جلا دے جس طرح اُسے اپنے لئے بیل کو جلا دینا ہوتا ہے۔ یہ جماعت کا گناہ دُور کرنے کی قربانی ہے۔

قوم کے راہنما کے لئے گناہ کی قربانی

22 اگر کوئی سردار غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم سے تجاوز کرے اور یوں قصوروار ٹھہرے تو **23** جب بھی اُسے پتا لگے کہ مجھ سے گناہ ہوا ہے تو وہ قربانی کے لئے ایک بےعیب بکرا لے آئے۔ **24** وہ اپنا ہاتھ بکرے کے سر پر رکھ کر اُسے وہاں ذبح کرے جہاں بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ **25** امام اپنی انگلی خون میں ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے۔ **26** پھر وہ اُس کی ساری چربی قربان گاہ پر اُس طرح جلا دے جس طرح وہ سلامتی کی قربانیوں کی چربی جلا دیتا ہے۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی حاصل ہو جائے گی۔

عام لوگوں کے لئے گناہ کی قربانی

27 اگر کوئی عام شخص غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم سے تجاوز کرے اور یوں قصوروار ٹھہرے تو **28** جب بھی اُسے پتا لگے کہ مجھ سے گناہ ہوا ہے تو وہ قربانی کے لئے ایک بےعیب بکری لے آئے۔ **29** وہ اپنا ہاتھ بکری کے سر پر رکھ کر اُسے وہاں ذبح کرے جہاں بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔ **30** امام اپنی انگلی خون میں ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے۔ **31** پھر وہ اُس کی ساری چربی اُس طرح نکالے جس طرح وہ سلامتی کی قربانیوں کی چربی نکالتا ہے۔ اِس کے بعد وہ اُسے قربان گاہ پر جلا دے۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی حاصل ہو جائے گی۔

32 اگر وہ گناہ کی قربانی کے لئے بھیڑ کا بچہ لانا چاہے تو وہ بےعیب مادہ ہو۔ **33** وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر اُسے وہاں ذبح کرے جہاں بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔ **34** امام اپنی انگلی خون میں ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے۔ **35** پھر وہ اُس کی تمام چربی اُس طرح نکالے جس طرح سلامتی کی قربانی کے لئے ذبح کئے گئے جوان مینڈھے کی چربی نکالی جاتی ہے۔ اِس کے بعد امام چربی کو قربان گاہ پر اُن قربانیوں سمیت جلا دے جو رب کے لئے جلائی جاتی ہیں۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی مل جائے گی۔

گناہ کی قربانیوں کے بارے میں خاص ہدایات

5 ہوسکتا ہے کہ کسی نے یوں گناہ کیا کہ اُس نے کوئی جرم دیکھا یا وہ اُس کے بارے میں کچھ جانتا ہے۔ تو بھی جب گواہوں کو قسم کے لئے بلایا جاتا ہے تو وہ گواہی دینے کے لئے سامنے نہیں آتا۔ اِس صورت میں وہ قصوروار ٹھہرتا ہے۔

2 ہوسکتا ہے کہ کسی نے غیرارادی طور پر کسی ناپاک چیز کو چھو لیا ہے، خواہ وہ کسی جنگلی جانور، مویشی یا رینگنے والے جانور کی لاش کیوں نہ ہو۔ اِس صورت میں وہ ناپاک ہے اور قصوروار ٹھہرتا ہے۔

3 ہوسکتا ہے کہ کسی نے غیرارادی طور پر کسی شخص کی ناپاکی کو چھو لیا ہے یعنی اُس کی کوئی ایسی چیز جس سے وہ ناپاک ہو گیا ہے۔ جب اُسے معلوم ہو جاتا ہے تو وہ قصوروار ٹھہرتا ہے۔

4 ہوسکتا ہے کہ کسی نے بے پروائی سے کچھ کرنے کی قسم کھائی ہے، چاہے وہ اچھا کام تھا یا غلط۔ جب وہ جان لیتا ہے کہ اُس نے کیا کیا ہے تو وہ قصوروار ٹھہرتا ہے۔

5 جو اِس طرح کے کسی گناہ کی بنا پر قصوروار ہو، لازم ہے کہ وہ اپنا گناہ تسلیم کرے۔ **6** پھر وہ گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بھیڑ یا بکری پیش کرے۔ یوں امام اُس کا کفارہ دے گا۔

7 اگر قصوروار شخص غربت کے باعث بھیڑ یا بکری نہ دے سکے تو وہ رب کو دو قمریاں یا دو جوان کبوتر پیش کرے، ایک گناہ کی قربانی کے لئے اور ایک بھسم ہونے والی قربانی کے لئے۔ **8** وہ اُنہیں امام کے پاس لے آئے۔ امام پہلے گناہ کی قربانی کے لئے پرندہ پیش کرے۔ وہ اُس کی گردن مروڑ ڈالے لیکن ایسے کہ سر جدا نہ ہو جائے۔ **9** پھر وہ اُس کے خون میں سے کچھ قربان گاہ کے ایک پہلو پر چھڑکے۔ باقی خون وہ یوں نکلنے دے کہ وہ قربان گاہ کے پائے پر ٹپکے۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ **10** پھر امام دوسرے پرندے کو قواعد کے مطابق بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی مل جائے گی۔

11 اگر وہ شخص غربت کے باعث دو قمریاں یا دو جوان کبوتر بھی نہ دے سکے تو پھر وہ گناہ کی قربانی کے لئے ڈیڑھ کلوگرام بہترین میدہ پیش کرے۔ وہ اُس پر نہ تیل اُنڈیلے، نہ لُبان رکھے، کیونکہ یہ غلہ کی نذر نہیں بلکہ گناہ کی قربانی ہے۔ **12** وہ اُسے امام کے پاس لے آئے جو یادگار کا حصہ یعنی مٹھی بھر اُن قربانیوں کے ساتھ جلا دے جو رب کے لئے جلائی جاتی ہیں۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ **13** یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی مل جائے گی۔ غلہ کی نذر کی طرح باقی میدہ امام کا حصہ ہے۔“

قصور کی قربانی

14 رب نے موسیٰ سے کہا، **15** ”اگر کسی نے بے ایمانی کر کے غیرارادی طور پر رب کی مخصوص اور مُقدّس چیزوں کے سلسلے میں گناہ کیا ہو، ایسا شخص قصور کی قربانی کے طور پر رب کو بے عیب اور قیمت کے لحاظ سے مناسب مینڈھا یا بکرا پیش کرے۔ اُس کی قیمت مقدِس کی شرح کے مطابق مقرر کی جائے۔ **16** جتنا نقصان مقدِس کو ہوا ہے اُتنا ہی وہ دے۔ اِس کے علاوہ وہ مزید 20 فیصد ادا کرے۔ وہ اُسے امام کو دے دے اور امام جانور کو قصور کی قربانی کے طور پر پیش کر کے اُس کا کفارہ دے۔ یوں اُسے معافی مل جائے گی۔

17 اگر کوئی غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم سے تجاوز کرے تو وہ قصوروار ہے، اور وہ اُس کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔ **18** وہ قصور کی قربانی کے طور پر امام

کے پاس ایک بے عیب اور قیمت کے لحاظ سے مناسب مینڈھا لے آئے۔ اُس کی قیمت مقدِس کی شرح کے مطابق مقرر کی جائے۔ پھر امام یہ قربانی اُس گناہ کے لئے چڑھائے جو قصوروار شخص نے غیرارادی طور پر کیا ہے۔ یوں اُسے معافی مل جائے گی۔ **19** یہ قصور کی قربانی ہے، کیونکہ وہ رب کا گناہ کر کے قصوروار ٹھہرا ہے۔“

6 رب نے موسیٰ سے کہا، **2** ”ہو سکتا ہے کسی نے گناہ کر کے بے ایمانی کی ہے، مثلاً اُس نے اپنے پڑوسی کی کوئی چیز واپس نہیں کی جو اُس کے سپرد کی گئی تھی یا جو اُسے گروی کے طور پر ملی تھی، یا اُس نے اُس کی کوئی چیز چوری کی، یا اُس نے کسی سے کوئی چیز چھین لی، **3** یا اُس نے کسی کی گم شدہ چیز کے بارے میں جھوٹ بولا جب اُسے مل گئی، یا اُس نے قسم کھا کر جھوٹ بولا ہے، یا اِس طرح کا کوئی اَور گناہ کیا ہے۔ **4** اگر وہ اِس طرح کا گناہ کر کے قصوروار ٹھہرے تو لازم ہے کہ وہ وہی چیز واپس کرے جو اُس نے چوری کی یا چھین لی یا جو اُس کے سپرد کی گئی یا جو گم شدہ ہو کر اُس کے پاس آ گئی ہے **5** یا جس کے بارے میں اُس نے قسم کھا کر جھوٹ بولا ہے۔ وہ اُس کا اُتنا ہی واپس کر کے 20 فیصد زیادہ دے۔ اور وہ یہ سب کچھ اُس دن واپس کرے جب وہ اپنی قصور کی قربانی پیش کرتا ہے۔ **6** قصور کی قربانی کے طور پر وہ ایک بے عیب اور قیمت کے لحاظ سے مناسب مینڈھا امام کے پاس لے آئے اور رب کو پیش کرے۔ اُس کی قیمت مقدِس کی شرح کے مطابق مقرر کی جائے۔ **7** پھر امام رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے گا تو اُسے معافی مل جائے گی۔“

بھسم ہونے والی قربانی

8 رب نے موسیٰ سے کہا، **9** ”ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بھسم ہونے والی قربانیوں کے بارے میں ذیل کی ہدایات دینا: بھسم ہونے والی قربانی پوری رات صبح تک قربان گاہ کی اُس جگہ پر رہے جہاں آگ جلتی ہے۔ آگ کو بجھنے نہ دینا۔ **10** صبح کو امام کتان کا لباس اور کتان کا پاجامہ پہن کر قربانی سے بچی ہوئی راکھ قربان گاہ کے پاس زمین پر ڈالے۔ **11** پھر وہ اپنے کپڑے بدل کر راکھ کو خیمہ گاہ کے باہر کسی پاک جگہ پر چھوڑ آئے۔ **12** قربان گاہ پر آگ جلتی رہے۔ وہ کبھی بھی نہ بجھے۔ ہر صبح امام لکڑیاں چن کر اُس پر بھسم ہونے والی قربانی ترتیب سے رکھے اور اُس پر سلامتی کی قربانی کی چربی جلا دے۔ **13** آگ ہمیشہ جلتی رہے۔ وہ کبھی نہ بجھنے پائے۔

غلہ کی نذر

14 غلہ کی نذر کے بارے میں ہدایات یہ ہیں: ہارون کے بیٹے اُسے قربان گاہ کے سامنے رب کو پیش کریں۔ **15** پھر امام یادگار کا حصہ یعنی تیل سے ملایا گیا مٹھی بھر بہترین میدہ اور قربانی کا تمام لُبان لے کر قربان گاہ پر جلا دے۔ اِس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ **16** ہارون اور اُس کے بیٹے قربانی کا باقی حصہ کھا لیں۔ لیکن وہ اُسے مُقدّس جگہ پر یعنی ملاقات کے خیمے کی چاردیواری کے اندر کھائیں، اور اُس میں خمیر نہ ہو۔ **17** اُسے پکانے کے لئے اُس میں خمیر نہ ڈالا جائے۔ مَیں نے جلنے والی قربانیوں میں سے یہ حصہ اُن کے لئے مقرر کیا ہے۔ یہ گناہ کی قربانی اور قصور کی قربانی کی طرح نہایت مُقدّس ہے۔ **18** ہارون کی اولاد کے تمام مرد اُسے کھائیں۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔ جو بھی اُسے چھوئے گا وہ مخصوص و مُقدّس ہو

جائے گا۔"

19 رب نے موسیٰ سے کہا، 20 "جب ہارون اور
اُس کے بیٹوں کو امام کی ذمہ داری اُٹھانے کے لئے مخصوص
کر کے تیل سے مسح کیا جائے گا تو وہ ڈیڑھ کلوگرام بہترین
میدہ پیش کریں۔ اُس کا آدھا حصہ صبح کو اور آدھا حصہ
شام کے وقت پیش کیا جائے۔ وہ غلہ کی یہ نذر روزانہ پیش
کریں۔ 21 اُسے تیل کے ساتھ ملا کر توے پر پکانا ہے۔
پھر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے غلہ کی نذر کے طور پر پیش کرنا۔
اُس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 22 یہ قربانی ہمیشہ ہارون
کی نسل کا وہ آدمی پیش کرے جسے مسح کر کے امامِ اعظم کا
عہدہ دیا گیا ہے، اور وہ اُسے پورے طور پر رب کے لئے
جلا دے۔ 23 امام کی غلہ کی نذر ہمیشہ پورے طور پر جلانا۔
اُسے نہ کھانا۔"

گناہ کی قربانی

24 رب نے موسیٰ سے کہا، 25 "ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو گناہ کی قربانی کے بارے میں ذیل کی ہدایات
دینا: گناہ کی قربانی کو رب کے سامنے وہیں ذبح کرنا ہے
جہاں بھسم ہونے والی قربانی ذبح کی جاتی ہے۔ وہ نہایت
مُقدّس ہے۔ 26 اُسے پیش کرنے والا امام اُسے مُقدّس
جگہ پر یعنی ملاقات کے خیمے کی چاردیواری کے اندر
کھائے۔ 27 جو بھی اِس قربانی کے گوشت کو چھو لیتا ہے وہ
مخصوص و مُقدّس ہو جاتا ہے۔ اگر قربانی کے خون کے
چھینٹے کسی لباس پر پڑ جائیں تو اُسے مُقدّس جگہ پر دھونا
ہے۔ 28 اگر گوشت کو ہنڈیا میں پکایا گیا ہو تو اُس برتن کو
بعد میں توڑ دینا ہے۔ اگر اُس کے لئے پیتل کا برتن
استعمال کیا گیا ہو تو اُسے خوب مانجھ کر پانی سے صاف
کرنا۔ 29 اماموں کے خاندانوں میں سے تمام مرد اُسے کھا
سکتے ہیں۔ یہ کھانا نہایت مُقدّس ہے۔ 30 لیکن گناہ کی ہر
وہ قربانی کھائی نہ جائے جس کا خون ملاقات کے خیمے میں
اِس لئے لایا گیا ہے کہ مقدِس میں کسی کا کفارہ دیا جائے۔
اُسے جلانا ہے۔"

قصور کی قربانی

7 قصور کی قربانی جو نہایت مقدّس ہے اُس کے بارے
میں ہدایات یہ ہیں:

2 قصور کی قربانی وہیں ذبح کرنی ہے جہاں بھسم
ہونے والی قربانی ذبح کی جاتی ہے۔ اُس کا خون قربان گاہ
کے چار پہلوؤں پر چھڑکا جائے۔ 3 اُس کی تمام چربی نکال
کر قربان گاہ پر چڑھانی ہے یعنی اُس کی دُم، انتڑیوں پر کی
چربی، 4 گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے
قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی۔ اِن چیزوں کو گردوں کے
ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 5 امام یہ سب کچھ رب کو قربان گاہ
پر جلنے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ یہ قصور کی قربانی
ہے۔ 6 اماموں کے خاندانوں میں سے تمام مرد اُسے کھا
سکتے ہیں۔ لیکن اُسے مُقدّس جگہ پر کھایا جائے۔ یہ نہایت
مُقدّس ہے۔

7 گناہ اور قصور کی قربانی کے لئے ایک ہی اصول
ہے، جو امام قربانی کو پیش کر کے کفارہ دیتا ہے اُس کو اُس
کا گوشت ملتا ہے۔ 8 اِس طرح جو امام کسی جانور کو بھسم
ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھاتا ہے اُسی کو جانور کی
کھال ملتی ہے۔ 9 اور اِسی طرح تنور میں، کڑاہی میں یا
توے پر پکائی گئی غلہ کی ہر نذر اُس امام کو ملتی ہے جس نے
اُسے پیش کیا ہے۔ 10 لیکن ہارون کے تمام بیٹوں کو غلہ
کی باقی نذریں برابر برابر ملتی رہیں، خواہ اُن میں تیل ملا ہو
یا وہ خشک ہوں۔

سلامتی کی قربانی

11 سلامتی کی قربانی جو رب کو پیش کی جاتی ہے اُس
کے بارے میں ذیل کی ہدایات ہیں:
12 اگر کوئی اِس قربانی سے اپنی شکرگزاری کا اظہار
کرنا چاہے تو وہ جانور کے ساتھ بےخمیری روٹی جس میں
تیل ڈالا گیا ہو، بےخمیری روٹی جس پر تیل لگایا گیا ہو اور
روٹی جس میں بہترین میدہ اور تیل ملایا گیا ہو پیش کرے۔
13 اِس کے علاوہ وہ خمیری روٹی بھی پیش کرے۔ 14 پیش
کرنے والا قربانی کی ہر چیز کا ایک حصہ اُٹھا کر رب کے
لئے مخصوص کرے۔ یہ اُس امام کا حصہ ہے جو جانور کا خون
قربان گاہ پر چھڑکتا ہے۔ 15 گوشت اُسی دن کھایا جائے
جب جانور کو ذبح کیا گیا ہو۔ اگلی صبح تک کچھ نہیں بچنا
چاہئے۔
16 اِس قربانی کا گوشت صرف اِس صورت میں
اگلے دن کھایا جا سکتا ہے جب کسی نے مَنت مان کر یا اپنی
خوشی سے اُسے پیش کیا ہے۔ 17 اگر کچھ گوشت تیسرے
دن تک بچ جائے تو اُسے جلانا ہے۔ 18 اگر اُسے تیسرے
دن بھی کھایا جائے تو رب یہ قربانی قبول نہیں کرے گا۔
اُس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا بلکہ اُسے ناپاک قرار دیا جائے گا۔
جو بھی اُس سے کھائے گا وہ قصوروار ٹھہرے گا۔ 19 اگر یہ
گوشت کسی ناپاک چیز سے لگ جائے تو اُسے نہیں کھانا
ہے بلکہ اُسے جلایا جائے۔ اگر گوشت پاک ہے تو ہر شخص
جو خود پاک ہے اُسے کھا سکتا ہے۔ 20 لیکن اگر ناپاک
شخص رب کو پیش کی گئی سلامتی کی قربانی کا یہ گوشت کھائے
تو اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالنا ہے۔ 21 ہو سکتا ہے
کہ کسی نے کسی ناپاک چیز کو چھو لیا ہے چاہے وہ ناپاک
شخص، جانور یا کوئی اَور گھنونی اور ناپاک چیز ہو۔ اگر ایسا
شخص رب کو پیش کی گئی سلامتی کی قربانی کا گوشت کھائے تو
اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالنا ہے۔''

چربی اور خون کھانا منع ہے

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 23 ''اسرائیلیوں کو بتا
دینا کہ گائے بَیل اور بھیڑبکریوں کی چربی کھانا تمہارے
لئے منع ہے۔ 24 تم فطری طور پر مرے ہوئے جانوروں
اور پھاڑے ہوئے جانوروں کی چربی دیگر کاموں کے لئے
استعمال کر سکتے ہو، لیکن اُسے کھانا منع ہے۔ 25 جو بھی
اُس چربی میں سے کھائے جو جلا کر رب کو پیش کی جاتی
ہے اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالنا ہے۔ 26 جہاں
بھی تم رہتے ہو وہاں پرندوں یا دیگر جانوروں کا خون
کھانا منع ہے۔ 27 جو بھی خون کھائے اُسے اُس کی قوم
میں سے مٹایا جائے۔''

قربانیوں میں سے امام کا حصہ

28 رب نے موسیٰ سے کہا، 29 ''اسرائیلیوں کو بتانا
کہ جو رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرے وہ رب کے لئے
ایک حصہ مخصوص کرے۔ 30 وہ جلنے والی یہ قربانی اپنے
ہاتھوں سے رب کو پیش کرے۔ اِس کے لئے وہ جانور کی
چربی اور سینہ رب کے سامنے پیش کرے۔ سینہ ہلانے والی
قربانی ہو۔ 31 امام چربی کو قربان گاہ پر جلا دے جبکہ سینہ
ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حصہ ہے۔ 32 قربانی کی دہنی
ران امام کو اُٹھانے والی قربانی کے طور پر دی جائے۔ 33 وہ
اُس امام کا حصہ ہے جو سلامتی کی قربانی کا خون اور چربی
چڑھاتا ہے۔
34 اسرائیلیوں کی سلامتی کی قربانیوں میں سے مَیں
نے ہلانے والا سینہ اور اُٹھانے والی ران اماموں کو دی
ہے۔ یہ چیزیں ہمیشہ کے لئے اسرائیلیوں کی طرف سے

اماموں کا حق ہیں۔“
35 یہ اُس دن جلنے والی قربانیوں میں سے ہارون
اور اُس کے بیٹوں کا حصہ بن گئیں جب اُنہیں مقدِس میں
رب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ 36 رب نے اُس دن
جب اُنہیں تیل سے مسح کیا گیا حکم دیا تھا کہ اسرائیلی یہ
حصہ ہمیشہ اماموں کو دیا کریں۔
37 غرض یہ ہدایات تمام قربانیوں کے بارے میں
ہیں یعنی بھسم ہونے والی قربانی، غلہ کی نذر، گناہ کی قربانی،
قصور کی قربانی، امام کو مقدِس میں خدمت کے لئے مخصوص
کرنے کی قربانی اور سلامتی کی قربانی کے بارے میں۔ 38 رب
نے موسیٰ کو یہ ہدایات سینا پہاڑ پر دیں، اُس دن جب
اُس نے اسرائیلیوں کو حکم دیا کہ وہ دشتِ سینا میں رب کو
اپنی قربانیاں پیش کریں۔

ہارون اور اُس کے بیٹوں کی مخصوصیت

8 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون اور اُس کے بیٹوں
کو میرے حضور لے آنا۔ نیز اماموں کے لباس، مسح کا
تیل، گناہ کی قربانی کے لئے جوان بیل، دو مینڈھے اور
بےخمیری روٹیوں کی ٹوکری لے آنا۔ 3 پھر پوری جماعت
کو خیمے کے دروازے پر جمع کرنا۔“
4 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ جب پوری جماعت اکٹھی
ہو گئی تو 5 اُس نے اُن سے کہا، ”اب مَیں وہ کچھ کرتا ہوں
جس کا حکم رب نے دیا ہے۔“ 6 موسیٰ نے ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو سامنے لا کر غسل کرایا۔ 7 اُس نے ہارون کو
کتان کا زیرجامہ پہنا کر کمربند لپیٹا۔ پھر اُس نے چوغہ
پہنایا جس پر اُس نے بالاپوش کو مہارت سے بُنے ہوئے
پٹکے سے باندھا۔ 8 اِس کے بعد اُس نے سینے کا کیسہ لگا
کر اُس میں دونوں قرعے بنام اُوریم اور تُمّیم رکھے۔ 9 پھر
اُس نے ہارون کے سر پر پگڑی رکھی جس کے سامنے
والے حصے پر اُس نے مُقدّس تاج یعنی سونے کی تختی لگا
دی۔ سب کچھ اُس حکم کے عین مطابق ہوا جو رب نے
موسیٰ کو دیا تھا۔
10 اِس کے بعد موسیٰ نے مسح کے تیل سے مقدِس کو
اور جو کچھ اُس میں تھا مسح کر کے اُسے مخصوص و مُقدّس کیا۔
11 اُس نے یہ تیل سات بار جانور چڑھانے کی قربان گاہ
اور اُس کے سامان پر چھڑک دیا۔ اِسی طرح اُس نے
سات بار دھونے کے حوض اور اُس ڈھانچے پر تیل چھڑک
دیا جس پر حوض رکھا ہوا تھا۔ یوں یہ چیزیں مخصوص و مُقدّس
ہوئیں۔ 12 اُس نے ہارون کے سر پر مسح کا تیل انڈیل کر
اُسے مسح کیا۔ یوں وہ مخصوص و مُقدّس ہوا۔
13 پھر موسیٰ نے ہارون کے بیٹوں کو سامنے لا کر
اُنہیں زیرجامے پہنائے، کمربند لپیٹے اور اُن کے سروں پر
پگڑیاں باندھیں۔ سب کچھ اُس حکم کے عین مطابق ہوا جو
رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔
14 اب موسیٰ نے گناہ کی قربانی کے لئے جوان بیل
کو پیش کیا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس
کے سر پر رکھے۔ 15 موسیٰ نے اُسے ذبح کر کے اُس کے
خون میں سے کچھ لے کر اپنی انگلی سے قربان گاہ کے
سینگوں پر لگا دیا تاکہ وہ گناہوں سے پاک ہو جائے۔ باقی
خون اُس نے قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیل دیا۔ یوں اُس
نے اُسے مخصوص و مُقدّس کر کے اُس کا کفارہ دیا۔ 16 موسیٰ
نے انتڑیوں پر کی تمام چربی، جوڑ کلیجی اور دونوں گردے
اُن کی چربی سمیت لے کر قربان گاہ پر جلا دیئے۔ 17 لیکن
بیل کی کھال، گوشت اور انتڑیوں کے گوبر کو اُس نے
خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر جلا دیا۔ سب کچھ اُس حکم کے
مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔

18 اِس کے بعد اُس نے بھسم ہونے والی قربانی کے لئے پہلا مینڈھا پیش کیا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھ دیئے۔ 19 موسیٰ نے اُسے ذبح کر کے اُس کا خون قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 20 اُس نے مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے سر، ٹکڑے اور چربی جلا دی۔ 21 اُس نے انتڑیاں اور پنڈلیاں پانی سے صاف کر کے پورے مینڈھے کو قربان گاہ پر جلا دیا۔ سب کچھ اُس حکم کے عین مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔ رب کے لئے جلنے والی یہ قربانی بھسم ہونے والی قربانی تھی، اور اُس کی خوشبو رب کو پسند تھی۔

22 اِس کے بعد موسیٰ نے دوسرے مینڈھے کو پیش کیا۔ اِس قربانی کا مقصد اماموں کو مقدِس میں خدمت کے لئے مخصوص کرنا تھا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھ دیئے۔ 23 موسیٰ نے اُسے ذبح کر کے اُس کے خون میں سے کچھ لے کر ہارون کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ 24 یہی اُس نے ہارون کے بیٹوں کے ساتھ بھی کیا۔ اُس نے اُنہیں سامنے لا کر اُن کے دہنے کان کی لَو پر اور اُن کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر خون لگایا۔ باقی خون اُس نے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 25 اُس نے مینڈھے کی چربی، دُم، انتڑیوں پر کی ساری چربی، جوڑ کلیجی، دونوں گردے اُن کی چربی سمیت اور دہنی ران الگ کی۔ 26 پھر وہ رب کے سامنے پڑی بےخمیری روٹیوں کی ٹوکری میں سے ایک سادہ روٹی، ایک روٹی جس میں تیل ڈالا گیا تھا اور ایک روٹی جس پر تیل لگایا گیا تھا لے کر چربی اور ران پر رکھ دی۔ 27 اُس نے یہ سب کچھ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُسے ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کیا۔

28 پھر اُس نے یہ چیزیں اُن سے واپس لے کر قربان گاہ پر جلا دیں جس پر پہلے بھسم ہونے والی قربانی رکھی گئی تھی۔ رب کے لئے جلنے والی یہ قربانی اماموں کو مخصوص کرنے کے لئے چڑھائی گئی، اور اُس کی خوشبو رب کو پسند تھی۔

29 موسیٰ نے سینہ بھی لیا اور اُسے ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلایا۔ یہ مخصوصیت کے مینڈھے میں سے موسیٰ کا حصہ تھا۔ موسیٰ نے اِس میں بھی سب کچھ رب کے حکم کے عین مطابق کیا۔

30 پھر اُس نے مسح کے تیل اور قربان گاہ پر کے خون میں سے کچھ لے کر ہارون، اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چھڑک دیا۔ یوں اُس نے اُنہیں اور اُن کے کپڑوں کو مخصوص و مُقدّس کیا۔

31 موسیٰ نے اُن سے کہا، ”گوشت کو ملاقات کے خیمے کے دروازے پر اُبال کر اُسے اُن روٹیوں کے ساتھ کھانا جو مخصوصیت کی قربانیوں کی ٹوکری میں پڑی ہیں۔ کیونکہ رب نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔ 32 گوشت اور روٹیوں کا بقایا جلا دینا۔ 33 سات دن تک ملاقات کے خیمے کے دروازے میں سے نہ نکلنا، کیونکہ مقدِس میں خدمت کے لئے تمہاری مخصوصیت کے اِتنے ہی دن ہیں۔ 34 جو کچھ آج ہوا ہے وہ رب کے حکم کے مطابق ہوا تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔ 35 تمہیں سات رات اور دن تک خیمے کے دروازے کے اندر رہنا ہے۔ رب کی اِس ہدایت کو مانو ورنہ تم مر جاؤ گے، کیونکہ یہ حکم مجھے رب کی طرف سے دیا گیا ہے۔“

36 ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اُن تمام ہدایات پر عمل کیا جو رب نے موسیٰ کی معرفت اُنہیں دی تھیں۔

ہارون قربانیاں چڑھاتا ہے

9 مخصوصیت کے سات دن کے بعد موسیٰ نے آٹھویں دن ہارون، اُس کے بیٹوں اور اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا۔ **2** اُس نے ہارون سے کہا، ''ایک بے عیب بچھڑا اور ایک بے عیب مینڈھا چن کر رب کو پیش کر۔ بچھڑا گناہ کی قربانی کے لئے اور مینڈھا بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ہو۔ **3** پھر اسرائیلیوں کو کہہ دینا کہ گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا جبکہ بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ایک بے عیب یک سالہ بچھڑا اور ایک بے عیب یک سالہ بھیڑ کا بچہ پیش کرو۔ **4** ساتھ ہی سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بیل اور ایک مینڈھا چنو۔ تیل کے ساتھ ملائی ہوئی غلہ کی نذر بھی لے کر سب کچھ رب کو پیش کرو۔ کیونکہ آج ہی رب تم پر ظاہر ہو گا۔''

5 اسرائیلی موسیٰ کی مطلوبہ تمام چیزیں ملاقات کے خیمے کے سامنے لے آئے۔ پوری جماعت قریب آ کر رب کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ **6** موسیٰ نے اُن سے کہا، ''تمہیں وہی کرنا ہے جس کا حکم رب نے تمہیں دیا ہے۔ کیونکہ آج ہی رب کا جلال تم پر ظاہر ہو گا۔''

7 پھر اُس نے ہارون سے کہا، ''قربان گاہ کے پاس جا کر گناہ کی قربانی اور بھسم ہونے والی قربانی چڑھا کر اپنا اور اپنی قوم کا کفارہ دینا۔ رب کے حکم کے مطابق قوم کے لئے بھی قربانی پیش کرنا تاکہ اُس کا کفارہ دیا جائے۔''

8 ہارون قربان گاہ کے پاس آیا۔ اُس نے بچھڑے کو ذبح کیا۔ یہ اُس کے لئے گناہ کی قربانی تھا۔ **9** اُس کے بیٹے بچھڑے کا خون اُس کے پاس لے آئے۔ اُس نے اپنی انگلی خون میں ڈبو کر اُسے قربان گاہ کے سینگوں پر لگایا۔ باقی خون کو اُس نے قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیل دیا۔ **10** پھر اُس نے اُس کی چربی، گردوں اور جوڑ کلیجی کو قربان گاہ پر جلا دیا۔ جیسے رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسے ہی ہارون نے کیا۔ **11** بچھڑے کا گوشت اور کھال اُس نے خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر جلا دی۔

12 اِس کے بعد ہارون نے بھسم ہونے والی قربانی کو ذبح کیا۔ اُس کے بیٹوں نے اُسے اُس کا خون دیا، اور اُس نے اُسے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ **13** اُنہوں نے اُسے قربانی کے مختلف ٹکڑے سر سمیت دیئے، اور اُس نے اُنہیں قربان گاہ پر جلا دیا۔ **14** پھر اُس نے اُس کی انتڑیاں اور پنڈلیاں دھو کر بھسم ہونے والی قربانی کی باقی چیزوں پر رکھ کر جلا دیں۔

15 اب ہارون نے قوم کے لئے قربانی چڑھائی۔ اُس نے گناہ کی قربانی کے لئے بکرا ذبح کر کے اُسے پہلی قربانی کی طرح چڑھایا۔ **16** اُس نے بھسم ہونے والی قربانی بھی قواعد کے مطابق چڑھائی۔ **17** اُس نے غلہ کی نذر پیش کی اور اُس میں سے مٹھی بھر قربان گاہ پر جلا دیا۔ یہ غلہ کی اُس نذر کے علاوہ تھی جو صبح کو بھسم ہونے والی قربانی کے ساتھ چڑھائی گئی تھی۔ **18** پھر اُس نے سلامتی کی قربانی کے لئے بیل اور مینڈھے کو ذبح کیا۔ یہ بھی قوم کے لئے تھی۔ اُس کے بیٹوں نے اُسے جانوروں کا خون دیا، اور اُس نے اُسے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ **19** لیکن اُنہوں نے بیل اور مینڈھے کو چربی، دُم، انتڑیوں پر کی چربی اور جوڑ کلیجی نکال کر **20** سینے کے ٹکڑوں پر رکھ دیا۔ ہارون نے چربی کا حصہ قربان گاہ پر جلا دیا۔ **21** سینے کے ٹکڑے اور دہنی رانیں اُس نے ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائیں۔ اُس نے سب کچھ موسیٰ کے حکم کے مطابق ہی کیا۔

22 تمام قربانیاں پیش کرنے کے بعد ہارون نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر قوم کو برکت دی۔ پھر وہ قربان گاہ سے اُتر کر

23 موسیٰ کے ساتھ ملاقات کے خیمے میں داخل ہوا۔ جب
دونوں باہر آئے تو اُنہوں نے قوم کو برکت دی۔ تب رب
کا جلال پوری قوم پر ظاہر ہوا۔ 24 رب کے حضور سے
آگ نکل کر قربان گاہ پر اُتری اور بھسم ہونے والی قربانی
اور چربی کے ٹکڑے بھسم کر دیئے۔ یہ دیکھ کر لوگ خوشی
کے نعرے مارنے لگے اور منہ کے بل گر گئے۔

ندب اور ابیہو کا گناہ

10 ہارون کے بیٹے ندب اور ابیہو نے اپنے اپنے بخوردان
لے کر اُن میں جلتے ہوئے کوئلے ڈالے۔ اُن پر بخور ڈال
کر وہ رب کے سامنے آئے تاکہ اُسے پیش کریں۔ لیکن یہ
آگ ناجائز تھی۔ رب نے یہ پیش کرنے کا حکم نہیں دیا
تھا۔ 2 اچانک رب کے حضور سے آگ نکلی جس نے
اُنہیں بھسم کر دیا۔ وہیں رب کے سامنے وہ مر گئے۔
3 موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”اب وہی ہوا ہے جو
رب نے فرمایا تھا کہ جو میرے قریب ہیں اُن سے مَیں
اپنی قدوسیت ظاہر کروں گا، مَیں تمام قوم کے سامنے ہی
اپنے جلال کا اظہار کروں گا۔“
ہارون خاموش رہا۔ 4 موسیٰ نے ہارون کے چچا
عُزی ایل کے بیٹوں میسائیل اور اِلصفن کو بلا کر کہا، ”اِدھر
آؤ اور اپنے رشتے داروں کو مقدِس کے سامنے سے اُٹھا
کر خیمہ گاہ کے باہر لے جاؤ۔“ 5 وہ آئے اور موسیٰ
کے حکم کے عین مطابق اُنہیں اُن کے زیرِ جاموں سمیت
اُٹھا کر خیمہ گاہ کے باہر لے گئے۔
6 موسیٰ نے ہارون اور اُس کے دیگر بیٹوں اِلی عزر اور
اِتمر سے کہا، ”ماتم کا اظہار نہ کرو۔ نہ اپنے بال بکھرنے دو،
نہ اپنے کپڑے پھاڑو۔ ورنہ تم مر جاؤ گے اور رب پوری
جماعت سے ناراض ہو جائے گا۔ لیکن تمہارے رشتے دار
اور باقی تمام اسرائیلی ضرور اِن کا ماتم کریں جن کو رب
نے آگ سے ہلاک کر دیا ہے۔ 7 ملاقات کے خیمے کے
دروازے کے باہر نہ نکلو ورنہ تم مر جاؤ گے، کیونکہ تمہیں
رب کے تیل سے مسح کیا گیا ہے۔“ چنانچہ اُنہوں نے ایسا
ہی کیا۔

اماموں کے لئے ہدایات

8 رب نے ہارون سے کہا، 9 ”جب بھی تجھے یا
تیرے بیٹوں کو ملاقات کے خیمے میں داخل ہونا ہے تو مَے یا
کوئی اَور نشہ آور چیز پینا منع ہے، ورنہ تم مر جاؤ گے۔ یہ
اصول آنے والی نسلوں کے لئے بھی ابد تک اَن مِٹ ہے۔
10 یہ بھی لازم ہے کہ تم مُقدّس اور غیرمُقدّس چیزوں میں،
پاک اور ناپاک چیزوں میں امتیاز کرو۔ 11 تمہیں اسرائیلیوں
کو تمام پابندیاں سکھانی ہیں جو مَیں نے تمہیں موسیٰ کی
معرفت بتائی ہیں۔“
12 موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بچے ہوئے بیٹوں
اِلی عزر اور اِتمر سے کہا، ”غلہ کی نذر کا جو حصہ رب کے
سامنے جلایا نہیں جاتا اُسے اپنے لئے لے کر بےخمیری روٹی
پکانا اور قربان گاہ کے پاس ہی کھانا۔ کیونکہ وہ نہایت
مُقدّس ہے۔ 13 اُسے مُقدّس جگہ پر کھانا، کیونکہ وہ رب
کی جلنے والی قربانیوں میں سے تمہارے اور تمہارے بیٹوں
کا حصہ ہے۔ کیونکہ مجھے اِس کا حکم دیا گیا ہے۔ 14 جو
سینہ ہلانے والی قربانی اور دہنی ران اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر پیش کی گئی ہے، وہ تم اور تمہارے بیٹے بیٹیاں کھا
سکتے ہیں۔ اُنہیں مُقدّس جگہ پر کھانا ہے۔ اسرائیلیوں کی
سلامتی کی قربانیوں میں سے یہ ٹکڑے تمہارا حصہ ہیں۔
15 لیکن پہلے امام ران اور سینے کو جلنے والی قربانیوں کی
چربی کے ساتھ پیش کریں۔ وہ اُنہیں ہلانے والی قربانی کے

طور پر رب کے سامنے ہلائیں۔ رب فرماتا ہے کہ یہ ٹکڑے ابد تک تمہارے اور تمہارے بیٹوں کا حصہ ہیں۔“

16 موسیٰ نے دریافت کیا کہ اُس بکرے کے گوشت کا کیا ہوا جو گناہ کی قربانی کے طور پر چڑھایا گیا تھا۔ اُسے پتا چلا کہ وہ بھی جل گیا تھا۔ یہ سن کر اُسے ہارون کے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر پر غصہ آیا۔ اُس نے پوچھا، 17 ”تم نے گناہ کی قربانی کا گوشت کیوں نہیں کھایا؟ تمہیں اُسے مُقدّس جگہ پر کھانا تھا۔ یہ ایک نہایت مُقدّس حصہ ہے جو رب نے تمہیں دیا تا کہ تم جماعت کا قصور دُور کر کے رب کے سامنے لوگوں کا کفارہ دو۔ 18 چونکہ اِس بکرے کا خون مقدِس میں نہ لایا گیا اِس لئے تمہیں اُس کا گوشت مقدِس میں کھانا تھا جس طرح مَیں نے تمہیں حکم دیا تھا۔“

19 ہارون نے موسیٰ کو جواب دے کر کہا، ”دیکھیں، آج لوگوں نے اپنے لئے گناہ کی قربانی اور بھسم ہونے والی قربانی رب کو پیش کی ہے جبکہ مجھ پر یہ آفت گزری ہے۔ اگر مَیں آج گناہ کی قربانی سے کھاتا تو کیا یہ رب کو اچھا لگتا؟“ 20 یہ بات موسیٰ کو اچھی لگی۔

پاک اور ناپاک جانور

11 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ تمہیں زمین پر رہنے والے جانوروں میں سے ذیل کے جانوروں کو کھانے کی اجازت ہے: 3 جن کے کُھر یا پاؤں بالکل چِرے ہوئے ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں اُنہیں کھانے کی اجازت ہے۔ 4-6 اونٹ، بجو یا خرگوش کھانا منع ہے۔ وہ آپ کے لئے ناپاک ہیں، کیونکہ وہ جگالی تو کرتے ہیں لیکن اُن کے کھر یا پاؤں چِرے ہوئے نہیں ہیں۔ 7 سؤر نہ کھانا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے، کیونکہ اُس کے کھر تو چِرے ہوئے ہیں لیکن وہ جگالی نہیں کرتا۔ 8 نہ اُن کا گوشت کھانا، نہ اُن کی لاشوں کو چھونا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔

9 سمندری اور دریائی جانور کھانے کے لئے جائز ہیں اگر اُن کے پر اور چھلکے ہوں۔ 10 لیکن جن کے پر یا چھلکے نہیں ہیں وہ سب تمہارے لئے مکروہ ہیں، خواہ وہ بڑی تعداد میں مل کر رہتے ہیں یا نہیں۔ 11 اِس لئے اُن کا گوشت کھانا منع ہے، اور اُن کی لاشوں سے بھی گِھن کھانا ہے۔ 12 پانی میں رہنے والے تمام جانور جن کے پر یا چھلکے نہ ہوں تمہارے لئے مکروہ ہیں۔

13 ذیل کے پرندے تمہارے لئے قابلِ گِھن ہوں۔ اِنہیں کھانا منع ہے، کیونکہ وہ مکروہ ہیں: عقاب، دڑھیل گدھ، کالا گدھ، 14 لال چیل، ہر قسم کی کالی چیل، 15 ہر قسم کا کوا، 16 عقابی الّو، چھوٹے کان والا الّو، بڑے کان والا الّو، ہر قسم کا باز، 17 چھوٹا الّو، قوق، چنگھاڑنے والا الّو، 18 سفید الّو، دشتی الّو، مصری گدھ، 19 لق لق، ہر قسم کا بُوتیمار، ہُد ہُد اور چمگادڑ۔*

20 تمام پَر رکھنے والے کیڑے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تمہارے لئے مکروہ ہیں، 21 سوائے اُن کے جن کی ٹانگوں کے دو حصے ہیں اور جو پھدکتے ہیں۔ اُن کو تم کھا سکتے ہو۔ 22 اِس ناتے سے تم مختلف قسم کے ٹڈے کھا سکتے ہو۔ 23 باقی سب پَر رکھنے والے کیڑے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تمہارے لئے مکروہ ہیں۔

24-28 جو بھی ذیل کے جانوروں کی لاشیں چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا: (الف) کھر رکھنے والے تمام جانور سوائے اُن کے جن کے کھر یا پاؤں پورے طور پر چِرے ہوئے ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں، (ب) تمام جانور

*یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن پرندوں کے اکثر نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

جو اپنے چار پنجوں پر چلتے ہیں۔ یہ جانور تمہارے لئے
ناپاک ہیں، اور جو بھی اُن کی لاشیں اُٹھائے یا چھوئے لازم
ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھو لے۔ اِس کے باوجود بھی وہ
شام تک ناپاک رہے گا۔

30-29 زمین پر رینگنے والے جانوروں میں سے
چھچھوندر، مختلف قسم کے چوہے اور مختلف قسم کی چھپکلیاں
تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ 31 جو بھی اُنہیں اور اُن کی
لاشیں چھو لیتا ہے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 32 اگر اُن
میں سے کسی کی لاش کسی چیز پر گر پڑے تو وہ بھی ناپاک ہو
جائے گی۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ لکڑی، کپڑے،
چمڑے یا ٹاٹ کی بنی ہو، نہ اِس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ
وہ کس کام کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اُسے ہر صورت
میں پانی میں ڈبونا ہے۔ تو بھی وہ شام تک ناپاک رہے گی۔
33 اگر ایسی لاش مٹی کے برتن میں گر جائے تو جو کچھ بھی
اُس میں ہے ناپاک ہو جائے گا اور تمہیں اُس برتن کو توڑنا
ہے۔ 34 ہر کھانے والی چیز جس پر ایسے برتن کا پانی ڈالا
گیا ہے ناپاک ہے۔ اِسی طرح اُس برتن سے نکلی ہوئی ہر
پینے والی چیز ناپاک ہے۔ 35 جس پر بھی ایسی لاش گر
پڑے وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ اگر وہ تنور یا چولھے پر گر
پڑے تو اُن کو توڑ دینا ہے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے
لئے ناپاک رہیں گے۔ 36 لیکن جس چشمے یا حوض میں
ایسی لاش گرے وہ پاک رہتا ہے۔ صرف وہ جو لاش کو چھو
لیتا ہے ناپاک ہو جاتا ہے۔ 37 اگر ایسی لاش بیجوں پر گر
پڑے جن کو ابھی بونا ہے تو وہ پاک رہتے ہیں۔ 38 لیکن
اگر بیجوں پر پانی ڈالا گیا ہو اور پھر لاش اُن پر گر پڑے تو
وہ ناپاک ہیں۔

39 اگر ایسا جانور جسے کھانے کی اجازت ہے مر
جائے تو جو بھی اُس کی لاش چھوئے شام تک ناپاک رہے گا۔
40 جو اُس میں سے کچھ کھائے یا اُسے اُٹھا کر لے جائے
اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا ہے۔ تو بھی وہ شام تک ناپاک
رہے گا۔

41 ہر جانور جو زمین پر رینگتا ہے قابلِ گھن ہے۔
اُسے کھانا منع ہے، 42 چاہے وہ اپنے پیٹ پر چاہے چار یا
اِس سے زائد پاؤں پر چلتا ہو۔ 43 اِن تمام رینگنے والوں
سے اپنے آپ کو گھن کا باعث اور ناپاک نہ بنانا، 44 کیونکہ
مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ لازم ہے کہ تم اپنے آپ کو
مخصوص و مُقدّس رکھو، کیونکہ مَیں قدوس ہوں۔ اپنے آپ
کو زمین پر رینگنے والے تمام جانوروں سے ناپاک نہ بنانا۔
45 مَیں رب ہوں۔ مَیں تمہیں مصر سے نکال لایا ہوں
تاکہ تمہارا خدا بنوں۔ لہٰذا مُقدّس رہو، کیونکہ مَیں قدوس ہوں۔

46 زمین پر چلنے والے جانوروں، پرندوں، آبی
جانوروں اور زمین پر رینگنے والے جانوروں کے بارے میں
شرع یہی ہے۔ 47 لازم ہے کہ تم ناپاک اور پاک میں
امتیاز کرو، ایسے جانوروں میں جو کھانے کے لئے جائز ہیں
اور ایسوں میں جو ناجائز ہیں۔“

بچے کی پیدائش کے بعد ماں پر پابندیاں

12 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتا کہ جب
کسی عورت کے لڑکا پیدا ہو تو وہ ماہواری کے ایام کی طرح
سات دن تک ناپاک رہے گی۔ 3 آٹھویں دن لڑکے کا
ختنہ کروانا ہے۔ 4 پھر ماں مزید 33 دن انتظار کرے۔
اِس کے بعد اُس کی وہ ناپاکی دُور ہو جائے گی جو خون بہنے
سے پیدا ہوئی ہے۔ اِس دوران وہ کوئی مخصوص اور مُقدّس
چیز نہ چھوئے، نہ مقدِس کے پاس جائے۔

5 اگر اُس کے لڑکی پیدا ہو جائے تو وہ ماہواری کے
ایام کی طرح ناپاک ہے۔ یہ ناپاکی 14 دن تک رہے گی۔

پھر وہ مزید 66 دن انتظار کرے۔ اِس کے بعد اُس کی وہ ناپاکی دُور ہو جائے گی جو خون بہنے سے پیدا ہوئی ہے۔

6 جب لڑکے یا لڑکی کے سلسلے میں یہ دن گزر جائیں تو وہ ملاقات کے خیمے کے دروازے پر امام کو ذیل کی چیزیں دے: بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ایک یک سالہ بھیڑ کا بچہ اور گناہ کی قربانی کے لئے ایک جوان کبوتر یا قُمری۔ 7 امام یہ جانور رب کو پیش کر کے اُس کا کفارہ دے۔ پھر خون بہنے کے باعث پیدا ہونے والی ناپاکی دُور ہو جائے گی۔ اصول ایک ہی ہے، چاہے لڑکا ہو یا لڑکی۔

8 اگر وہ غربت کے باعث بھیڑ کا بچہ نہ دے سکے تو پھر وہ دو قُمریاں یا دو جوان کبوتر لے آئے، ایک بھسم ہونے والی قربانی کے لئے اور دوسرا گناہ کی قربانی کے لئے۔ یوں امام اُس کا کفارہ دے اور وہ پاک ہو جائے گی۔“

جِلدی بیماریاں

13 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”اگر کسی کی جِلد میں سوجن یا پپڑی یا سفید داغ ہو اور خطرہ ہے کہ وبائی جِلدی بیماری ہو تو اُسے اماموں یعنی ہارون یا اُس کے بیٹوں کے پاس لے آنا ہے۔ 3 امام اُس جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر اُس کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی ہو تو وبائی بیماری ہے۔ جب امام کو یہ معلوم ہو تو وہ اُسے ناپاک قرار دے۔ 4 لیکن ہو سکتا ہے کہ جِلد کی جگہ سفید تو ہے لیکن جِلد میں دھنسی ہوئی نہیں ہے، نہ اُس کے بال سفید ہوئے ہیں۔ اِس صورت میں امام اُس شخص کو سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 5 ساتویں دن امام دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دیکھے کہ متاثرہ جگہ ویسی ہی ہے اور پھیلی نہیں تو وہ اُسے مزید سات دن علیٰحدگی میں رکھے۔ 6 ساتویں دن وہ ایک اَور مرتبہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر اُس جگہ کا رنگ دوبارہ صحت مند جِلد کے رنگ کی مانند ہو رہا ہو اور پھیلی نہ ہو تو وہ اُسے پاک قرار دے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ مرض عام پپڑی سے زیادہ نہیں ہے۔ مریض اپنے کپڑے دھو لے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ 7 لیکن اگر اِس کے بعد متاثرہ جگہ پھیلنے لگے تو وہ دوبارہ اپنے آپ کو امام کو دکھائے۔ 8 امام اُس کا معائنہ کرے۔ اگر جگہ واقعی پھیل گئی ہو تو امام اُسے ناپاک قرار دے، کیونکہ یہ وبائی جِلدی مرض ہے۔

9 اگر کسی کے جسم پر وبائی جِلدی مرض نظر آئے تو اُسے امام کے پاس لایا جائے۔ 10 امام اُس کا معائنہ کرے۔ اگر متاثرہ جِلد میں سفید سوجن ہو، اُس کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں، اور اُس میں کچا گوشت موجود ہو 11 تو اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری پرانی ہے۔ امام اُس شخص کو سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھ کر انتظار نہ کرے بلکہ اُسے فوراً ناپاک قرار دے، کیونکہ یہ اُس کی ناپاکی کا ثبوت ہے۔ 12 لیکن اگر بیماری جِلدی سے پھیل گئی ہو، یہاں تک کہ سر سے لے کر پاؤں تک پوری جِلد متاثر ہوئی ہو 13 تو امام یہ دیکھ کر مریض کو پاک قرار دے۔ چونکہ پوری جِلد سفید ہو گئی ہے اِس لئے وہ پاک ہے۔ 14 لیکن جب بھی کہیں کچا گوشت نظر آئے اُس وقت وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ 15 امام یہ دیکھ کر مریض کو ناپاک قرار دے۔ کچا گوشت ہر صورت میں ناپاک ہے، کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 16 اگر کچے گوشت کا یہ زخم بھر جائے اور متاثرہ جگہ کی جِلد سفید ہو جائے تو مریض امام کے پاس جائے۔ 17 اگر امام دیکھے کہ واقعی ایسا ہی ہوا ہے اور متاثرہ جِلد سفید ہو گئی ہے تو وہ اُسے پاک قرار دے۔

18 اگر کسی کی جِلد پر پھوڑا ہو لیکن وہ ٹھیک ہو

جائے 19 اور اُس کی جگہ سفید سوجن یا سرخی مائل سفید داغ نظر آئے تو مریض اپنے آپ کو امام کو دکھائے۔ 20 اگر وہ اُس کا معائنہ کر کے دیکھے کہ متاثرہ جگہ جِلد کے اندر دھنسی ہوئی ہے اور اُس کے بال سفید ہو گئے ہیں تو وہ مریض کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ جہاں پہلے پھوڑا تھا وہاں وبائی جِلدی بیماری پیدا ہو گئی ہے۔ 21 لیکن اگر امام دیکھے کہ متاثرہ جگہ کے بال سفید نہیں ہیں، وہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی اور اُس کا رنگ دوبارہ صحت مند جِلد کی مانند ہو رہا ہے تو وہ اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 22 اگر اِس دوران بیماری مزید پھیل جائے تو امام مریض کو ناپاک قرار دے، کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 23 لیکن اگر داغ نہ پھیلے تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ صرف اُس بھرے ہوئے زخم کا نشان ہے جو پھوڑے سے پیدا ہوا تھا۔ امام مریض کو پاک قرار دے۔

24 اگر کسی کی جِلد پر جلنے کا زخم لگ جائے اور متاثرہ جگہ پر سرخی مائل سفید داغ یا سفید داغ پیدا ہو جائے 25 تو امام متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ متاثرہ جگہ کے بال سفید ہو گئے ہیں اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ چوٹ کی جگہ پر وبائی جِلدی مرض لگ گیا ہے۔ امام اُسے ناپاک قرار دے، کیونکہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 26 لیکن اگر امام نے معلوم کیا ہے کہ داغ میں بال سفید نہیں ہیں، وہ جِلد میں دھنسا ہوا نظر نہیں آتا اور اُس کا رنگ صحت مند جِلد کی مانند ہو رہا ہے تو وہ مریض کو سات دن تک علیٰحدگی میں رکھے۔ 27 اگر وہ ساتویں دن معلوم کرے کہ متاثرہ جگہ پھیل گئی ہے تو وہ اُسے ناپاک قرار دے۔ کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 28 لیکن اگر داغ پھیلا ہوا نظر نہیں آتا اور متاثرہ جِلد کا رنگ صحت مند جِلد کے رنگ کی مانند ہو گیا ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ صرف اُس بھرے ہوئے زخم کا نشان ہے جو جلنے سے پیدا ہوا تھا۔ امام مریض کو پاک قرار دے۔

29 اگر کسی کے سر یا داڑھی کی جِلد میں نشان نظر آئے 30 تو امام متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دھنسی ہوئی نظر آئے اور اُس کے بال رنگ کے لحاظ سے چمکتے ہوئے سونے کی مانند اور باریک ہوں تو امام مریض کو ناپاک قرار دے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ایسی وبائی جِلدی بیماری سر یا داڑھی کی جلد پر لگ گئی ہے جو خارش پیدا کرتی ہے۔ 31 لیکن اگر امام نے معلوم کیا کہ متاثرہ جگہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی اگرچہ اُس کے بالوں کا رنگ بدل گیا ہے تو وہ اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 32 ساتویں دن امام جلد کی متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر وہ پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی اور اُس کے بالوں کا رنگ چمک دار سونے کی مانند نہیں ہے، ساتھ ہی وہ جگہ جِلد میں دھنسی ہوئی بھی دکھائی نہیں دیتی، 33 تو مریض اپنے بال منڈوائے۔ صرف وہ بال رہ جائیں جو متاثرہ جگہ سے نکلتے ہیں۔ امام مریض کو مزید سات دن علیٰحدگی میں رکھے۔ 34 ساتویں دن وہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر متاثرہ جگہ نہیں پھیلی اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی تو امام اُسے پاک قرار دے۔ وہ اپنے کپڑے دھو لے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ 35 لیکن اگر اِس کے بعد جِلد کی متاثرہ جگہ پھیلنا شروع ہو جائے 36 تو امام دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ جگہ واقعی پھیلی ہوئی نظر آئے تو مریض ناپاک ہے، چاہے متاثرہ جگہ کے بالوں کا رنگ چمکتے سونے کی مانند ہو یا نہ ہو۔ 37 لیکن اگر اُس کے خیال میں متاثرہ جگہ پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی بلکہ اُس میں سے کالے

رنگ کے بال نکل رہے ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ مریض کی صحت بحال ہو گئی ہے۔ امام اُسے پاک قرار دے۔

38 اگر کسی مرد یا عورت کی جِلد پر سفید داغ پیدا ہو جائیں 39 تو امام اُن کا معائنہ کرے۔ اگر اُن کا سفید رنگ ہلکا سا ہو تو یہ صرف بےضرر پپڑی ہے۔ مریض پاک ہے۔

40-41 اگر کسی مرد کا سر ماتھے کی طرف یا پیچھے کی طرف گنجا ہے تو وہ پاک ہے۔ 42 لیکن اگر اُس جگہ جہاں وہ گنجا ہے سرخی مائل سفید داغ ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ وہاں وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 43 امام اُس کا معائنہ کرے۔ اگر گنجی جگہ پر سرخی مائل سفید سوجن ہو جو وبائی جِلدی بیماری کی مانند نظر آئے 44 تو مریض کو وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ امام اُسے ناپاک قرار دے۔

ناپاک مریض کا سلوک

45 وبائی جِلدی بیماری کا مریض پھٹے کپڑے پہنے۔ اُس کے بال بکھرے رہیں۔ وہ اپنی مونچھوں کو کسی کپڑے سے چھپائے اور پکارتا رہے، ’ناپاک، ناپاک۔‘ 46 جس وقت تک وبائی جِلدی بیماری لگی رہے وہ ناپاک ہے۔ وہ اِس دوران خیمہ گاہ کے باہر جا کر تنہائی میں رہے۔

پھپھوندی سے نپٹنے کا طریقہ

47 ہو سکتا ہے کہ اُون یا کتان کے کسی لباس پر پھپھوندی لگ گئی ہے، 48 یا کہ پھپھوندی اُون یا کتان کے کسی کپڑے کے ٹکڑے یا کسی چمڑے یا چمڑے کی کسی چیز پر لگ گئی ہے۔ 49 اگر پھپھوندی کا رنگ ہرا یا لال سا ہو تو وہ پھیلنے والی پھپھوندی ہے، اور لازم ہے کہ اُسے امام کو دکھایا جائے۔ 50 امام اُس کا معائنہ کر کے اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 51 ساتویں دن وہ دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر پھپھوندی پھیل گئی ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ نقصان دہ ہے۔ متاثرہ چیز ناپاک ہے۔ 52 امام اُسے جلا دے، کیونکہ یہ پھپھوندی نقصان دہ ہے۔ لازم ہے کہ اُسے جلا دیا جائے۔ 53 لیکن اگر اِن سات دنوں کے بعد پھپھوندی پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی 54 تو امام حکم دے کہ متاثرہ چیز کو دھلوایا جائے۔ پھر وہ اُسے مزید سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 55 اِس کے بعد وہ دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ معلوم کرے کہ پھپھوندی تو پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی لیکن اُس کا رنگ ویسے کا ویسا ہے تو وہ ناپاک ہے۔ اُسے جلا دینا، چاہے پھپھوندی متاثرہ چیز کے سامنے والے حصے یا پچھلے حصے میں لگی ہو۔ 56 لیکن اگر معلوم ہو جائے کہ پھپھوندی کا رنگ ماند پڑ گیا ہے تو امام کپڑے یا چمڑے میں سے متاثرہ جگہ پھاڑ کر نکال دے۔ 57 تو بھی ہو سکتا ہے کہ پھپھوندی دوبارہ اُسی کپڑے یا چمڑے پر نظر آئے۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ پھیل رہی ہے اور اُسے جلا دینا لازم ہے۔ 58 لیکن اگر پھپھوندی دھونے کے بعد غائب ہو جائے تو اُسے ایک اَور دفعہ دھونا ہے۔ پھر متاثرہ چیز پاک ہو گی۔

59 یوں ہی پھپھوندی سے نپٹنا ہے، چاہے وہ اُون یا کتان کے کسی لباس کو لگ گئی ہو، چاہے اُون یا کتان کے کسی ٹکڑے یا چمڑے کی کسی چیز کو لگ گئی ہو۔ اِنہی اصولوں کے تحت فیصلہ کرنا ہے کہ متاثرہ چیز پاک ہے یا ناپاک۔“

وبائی جِلدی بیماری کے مریض کی شفا پر قربانی

14 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اگر کوئی شخص جِلدی بیماری سے شفا پائے اور اُسے پاک صاف کرانا ہے تو اُسے امام کے پاس لایا جائے 3 جو خیمہ گاہ کے باہر جا کر اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دیکھے کہ مریض کی صحت واقعی بحال

ہو گئی ہے 4 تو امام اُس کے لئے دو زندہ اور پاک پرندے، دیودار کی لکڑی، قرمزی رنگ کا دھاگا اور زُوفا منگوائے۔ 5 امام کے حکم پر پرندوں میں سے ایک کو تازہ پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے برتن کے اوپر ذبح کیا جائے۔ 6 امام زندہ پرندے کو دیودار کی لکڑی، قرمزی رنگ کے دھاگے اور زوفا کے ساتھ ذبح کئے گئے پرندے کے اُس خون میں ڈبو دے جو مٹی کے برتن کے پانی میں آ گیا ہے۔ 7 وہ پانی سے ملایا ہوا خون سات بار پاک ہونے والے شخص پر چھڑک کر اُسے پاک قرار دے، پھر زندہ پرندے کو کھلے میدان میں چھوڑ دے۔ 8 جو اپنے آپ کو پاک صاف کرا رہا ہے وہ اپنے کپڑے دھوئے، اپنے تمام بال منڈوائے اور نہا لے۔ اِس کے بعد وہ پاک ہے۔ اب وہ خیمہ گاہ میں داخل ہو سکتا ہے اگرچہ وہ مزید سات دن اپنے ڈیرے میں نہیں جا سکتا۔ 9 ساتویں دن وہ دوبارہ اپنے سر کے بال، اپنی داڑھی، اپنے ابرو اور باقی تمام بال منڈوائے۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے اور نہا لے۔ تب وہ پاک ہے۔

10 آٹھویں دن وہ دو بھیڑ کے نر بچے اور ایک یک سالہ بھیڑ چن لے جو بے عیب ہوں۔ ساتھ ہی وہ غلہ کی نذر کے لئے تیل کے ساتھ ملایا گیا ساڑھے 4 کلوگرام بہترین میدہ اور 300 ملی لٹر تیل لے۔ 11 پھر جس امام نے اُسے پاک قرار دیا وہ اُسے اِن قربانیوں سمیت ملاقات کے خیمے کے دروازے پر رب کو پیش کرے۔ 12 بھیڑ کا ایک نر بچہ اور 300 ملی لٹر تیل قصور کی قربانی کے لئے ہے۔ امام اُنہیں ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ 13 پھر وہ بھیڑ کے اِس بچے کو خیمے کے دروازے پر ذبح کرے جہاں گناہ کی قربانیاں اور بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔ گناہ کی قربانیوں کی طرح قصور کی یہ قربانی امام کا حصہ ہے اور نہایت مُقدّس ہے۔ 14 امام خون میں سے کچھ لے کر پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگائے۔ 15 اب وہ 300 ملی لٹر تیل میں سے کچھ لے کر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے۔ 16 اپنے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اِس تیل میں ڈبو کر وہ اُسے سات بار رب کے سامنے چھڑکے۔ 17 وہ اپنی ہتھیلی پر کے تیل میں سے کچھ اَور لے کر پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگا دے یعنی اُن جگہوں پر جہاں وہ قصور کی قربانی کا خون لگا چکا ہے۔ 18 امام اپنی ہتھیلی پر کا باقی تیل پاک ہونے والے کے سر پر ڈال کر رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔

19 اِس کے بعد امام گناہ کی قربانی چڑھا کر پاک ہونے والے کا کفارہ دے۔ آخر میں وہ بھسم ہونے والی قربانی کا جانور ذبح کرے۔ 20 وہ اُسے غلہ کی نذر کے ساتھ قربان گاہ پر چڑھا کر اُس کا کفارہ دے۔ تب وہ پاک ہے۔

21 اگر شفایاب شخص غربت کے باعث یہ قربانیاں نہیں چڑھا سکتا تو پھر وہ قصور کی قربانی کے لئے بھیڑ کا صرف ایک نر بچہ لے آئے۔ کافی ہے کہ کفارہ دینے کے لئے یہی رب کے سامنے ہلایا جائے۔ ساتھ ساتھ غلہ کی نذر کے لئے ڈیڑھ کلوگرام بہترین میدہ تیل کے ساتھ ملا کر پیش کیا جائے اور 300 ملی لٹر تیل۔ 22 اِس کے علاوہ وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر پیش کرے، ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے لئے۔ 23 آٹھویں دن وہ اُنہیں ملاقات کے خیمے کے دروازے پر امام کے پاس اور رب کے سامنے لے آئے تاکہ وہ پاک صاف ہو

جائے۔ 24 امام بھیڑ کے بچے کو 300 ملی لٹر تیل سمیت لے کر ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ 25 وہ قصور کی قربانی کے لئے بھیڑ کے بچے کو ذبح کرے اور اُس کے خون میں سے کچھ لے کر پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگائے۔ 26 اب وہ 300 ملی لٹر تیل میں سے کچھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے 27 اور اپنے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی اُنگلی اِس تیل میں ڈبو کر اُسے سات بار رب کے سامنے چھڑک دے۔ 28 وہ اپنی ہتھیلی پر کے تیل میں سے کچھ اَور لے کر پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگا دے یعنی اُن جگہوں پر جہاں وہ قصور کی قربانی کا خون لگا چکا ہے۔ 29 اپنی ہتھیلی پر کا باقی تیل وہ پاک ہونے والے کے سر پر ڈال دے تاکہ رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔ 30 اِس کے بعد وہ شفایاب شخص کی گنجائش کے مطابق دو قمریاں یا دو جوان کبوتر چڑھائے، 31 ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے لئے۔ ساتھ ہی وہ غلہ کی نذر پیش کرے۔ یوں امام رب کے سامنے اُس کا کفارہ دیتا ہے۔ 32 یہ اصول ایسے شخص کے لئے ہے جو وبائی جِلدی بیماری سے شفا پا گیا ہے لیکن اپنی غربت کے باعث پاک ہو جانے کے لئے پوری قربانی پیش نہیں کر سکتا۔“

گھروں میں پھپھوندی

33 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 34 ”جب تم ملکِ کنعان میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں دوں گا تو وہاں ایسے مکان ہوں گے جن میں مَیں نے پھپھوندی پھیلنے دی ہے۔ 35 ایسے گھر کا مالک جا کر امام کو بتائے کہ مَیں نے اپنے گھر میں پھپھوندی جیسی کوئی چیز دیکھی ہے۔ 36 تب امام حکم دے کہ گھر کا معائنہ کرنے سے پہلے گھر کا پورا سامان نکالا جائے۔ ورنہ اگر گھر کو ناپاک قرار دیا جائے تو سامان کو بھی ناپاک قرار دیا جائے گا۔ اِس کے بعد امام اندر جا کر مکان کا معائنہ کرے۔ 37 وہ دیواروں کے ساتھ لگی ہوئی پھپھوندی کا معائنہ کرے۔ اگر متاثرہ جگہیں ہری یا لال سی ہوں اور دیوار کے اندر دھنسی ہوئی نظر آئیں 38 تو پھر امام گھر سے نکل کر سات دن کے لئے تالا لگائے۔ 39 ساتویں دن وہ واپس آ کر مکان کا معائنہ کرے۔ اگر پھپھوندی پھیلی ہوئی نظر آئے 40 تو وہ حکم دے کہ متاثرہ پتھروں کو نکال کر آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا جائے۔ 41 نیز وہ حکم دے کہ اندر کی دیواروں کو کُریدا جائے اور کُریدی ہوئی مٹی کو آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا جائے۔ 42 پھر لوگ نئے پتھر لگا کر گھر کو نئے گارے سے پلستر کریں۔ 43 لیکن اگر اِس کے باوجود پھپھوندی دوبارہ پیدا ہو جائے 44 تو امام آ کر دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دیکھے کہ پھپھوندی گھر میں پھیل گئی ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ پھپھوندی نقصان دہ ہے، اِس لئے گھر ناپاک ہے۔ 45 لازم ہے کہ اُسے پورے طور پر ڈھا دیا جائے اور سب کچھ یعنی اُس کے پتھر، لکڑی اور پلستر کو آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا جائے۔

46 اگر امام نے کسی گھر کا معائنہ کر کے تالا لگا دیا ہے اور پھر بھی کوئی اُس گھر میں داخل ہو جائے تو وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 47 جو ایسے گھر میں سوئے یا کھانا کھائے لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھو لے۔ 48 لیکن اگر گھر کو نئے سرے سے پلستر کرنے کے بعد امام آ کر اُس کا دوبارہ معائنہ کرے اور دیکھے کہ پھپھوندی دوبارہ نہیں نکلی تو اِس کا مطلب ہے کہ پھپھوندی ختم ہو گئی ہے۔ وہ اُسے

پاک قرار دے۔ 49 اُسے گناہ سے پاک صاف کرانے کے لئے وہ دو پرندے، دیودار کی لکڑی، قرمزی رنگ کا دھاگا اور زوفا لے لے۔ 50 وہ پرندوں میں سے ایک کو تازہ پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے برتن کے اوپر ذبح کرے۔ 51 اِس کے بعد وہ دیودار کی لکڑی، زوفا، قرمزی رنگ کا دھاگا اور زندہ پرندہ لے کر اُس تازہ پانی میں ڈبو دے جس کے ساتھ ذبح کئے ہوئے پرندے کا خون ملایا گیا ہے اور اِس پانی کو سات بار گھر پر چھڑک دے۔ 52 اِن چیزوں سے وہ گھر کو گناہ سے پاک صاف کرتا ہے۔ 53 آخر میں وہ زندہ پرندے کو آبادی کے باہر کھلے میدان میں چھوڑ دے۔ یوں وہ گھر کا کفارہ دے گا، اور وہ پاک صاف ہو جائے گا۔

56-54 لازم ہے کہ ہر قسم کی وبائی بیماری سے ایسے نپٹو جیسے بیان کیا گیا ہے، چاہے وہ وبائی جِلدی بیماریاں ہوں (مثلاً خارش، سوجن، پپڑی یا سفید داغ)، چاہے کپڑوں یا گھروں میں پھپھوندی ہو۔ 57 اِن اصولوں کے تحت فیصلہ کرنا ہے کہ کوئی شخص یا چیز پاک ہے یا ناپاک۔“

مَردوں کی ناپاکی

15 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ اگر کسی مرد کو جریان کا مرض ہو تو وہ خارج ہونے والے مائع کے سبب سے ناپاک ہے، 3 چاہے مائع بہتا رہتا ہو یا رُک گیا ہو۔ 4 جس چیز پر بھی مریض لیٹتا یا بیٹھتا ہے وہ ناپاک ہے۔ 5-6 جو کوئی بھی اُس کے لیٹنے کی جگہ کو چھوئے یا اُس کے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جائے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 7 اِسی طرح جو کوئی بھی ایسے مریض کو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 8 اگر مریض کسی پاک شخص پر تھوکے تو یہی کچھ کرنا ہے اور وہ شخص شام تک ناپاک رہے گا۔ 9 جب ایسا مریض کسی جانور پر سوار ہوتا ہے تو ہر چیز جس پر وہ بیٹھ جاتا ہے ناپاک ہے۔ 10 جو کوئی بھی ایسی چیز چھوئے یا اُسے اُٹھا کر لے جائے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 11 جس کسی کو بھی مریض اپنے ہاتھ دھوئے بغیر چھوئے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 12 مٹی کا جو برتن ایسا مریض چھوئے اُسے توڑ دیا جائے۔ لکڑی کا جو برتن وہ چھوئے اُسے خوب دھویا جائے۔

13 جسے اِس مرض سے شفا ملی ہے وہ سات دن انتظار کرے۔ اِس کے بعد وہ تازہ پانی سے اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ پھر وہ پاک ہو جائے گا۔ 14 آٹھویں دن وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے کر ملاقات کے خیمے کے دروازے پر رب کے سامنے امام کو دے۔ 15 امام اُن میں سے ایک کو گناہ کی قربانی کے طور پر اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ یوں وہ رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے گا۔

16 اگر کسی مرد کا نطفہ خارج ہو جائے تو وہ اپنے پورے جسم کو دھو لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 17 ہر کپڑا یا چمڑا جس سے نطفہ لگ گیا ہو اُسے دھونا ہے۔ وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔ 18 اگر مرد اور عورت کے ہم بستر ہونے پر نطفہ خارج ہو جائے تو لازم ہے کہ دونوں نہا لیں۔ وہ شام تک ناپاک رہیں گے۔

عورتوں کی ناپاکی

19 ماہواری کے وقت عورت سات دن تک ناپاک ہے۔ جو کوئی بھی اُسے چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 20 اِس دوران جس چیز پر بھی وہ لیٹتی یا بیٹھتی ہے وہ

ناپاک ہے۔ 21-23 جو کوئی بھی اُس کے لیٹنے کی جگہ کو چھوئے یا اُس کے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جائے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 24 اگر مرد عورت سے ہم بستر ہو اور اُسی وقت ماہواری کے دن شروع ہو جائیں تو مرد خون لگنے کے باعث سات دن تک ناپاک رہے گا۔ جس چیز پر بھی وہ لیٹتا ہے وہ ناپاک ہو جائے گی۔

25 اگر کسی عورت کو ماہواری کے دن چھوڑ کر کسی اَور وقت کئی دنوں تک خون آئے یا خون ماہواری کے دنوں کے بعد بھی جاری رہے تو وہ ماہواری کے دنوں کی طرح اُس وقت تک ناپاک رہے گی جب تک خون رُک نہ جائے۔ 26 جس چیز پر بھی وہ لیٹتی یا بیٹھتی ہے وہ ناپاک ہے۔ 27 جو کوئی بھی ایسی چیز کو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 28 خون کے رُک جانے پر عورت مزید سات دن انتظار کرے۔ پھر وہ پاک ہو گی۔ 29 آٹھویں دن وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے کر ملاقات کے خیمے کے دروازے پر امام کے پاس آئے۔ 30 امام اُن میں سے ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے لئے چڑھائے۔ یوں وہ رب کے سامنے اُس کی ناپاکی کا کفارہ دے گا۔

31 لازم ہے کہ اسرائیلیوں کو ایسی چیزوں سے دُور رکھا جائے جن سے وہ ناپاک ہو جائیں۔ ورنہ میرا وہ مقدِس جو اُن کے درمیان ہے اُن سے ناپاک ہو جائے گا اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

32 لازم ہے کہ اِس قسم کے معاملوں سے ایسے نپٹو جیسے بیان کیا گیا ہے۔ اِس میں وہ مرد شامل ہے جو جریان کا مریض ہے اور وہ جو نطفہ خارج ہونے کے باعث ناپاک ہے۔ 33 اِس میں وہ عورت بھی شامل ہے جس کے ماہواری کے ایام ہیں اور وہ مرد جو ناپاک عورت سے ہم بستر ہو جاتا ہے۔"

یومِ کفارہ

16 جب ہارون کے دو بیٹے رب کے قریب آ کر ہلاک ہوئے تو اِس کے بعد رب موسیٰ سے ہم کلام ہوا۔ 2 اُس نے کہا،

"اپنے بھائی ہارون کو بتانا کہ وہ صرف مقررہ وقت پر پردے کے پیچھے مقدّس ترین کمرے میں داخل ہو کر عہد کے صندوق کے ڈھکنے کے سامنے کھڑا ہو جائے، ورنہ وہ مر جائے گا۔ کیونکہ مَیں خود اُس ڈھکنے کے اوپر بادل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہوں۔ 3 اور جب بھی وہ داخل ہو تو گناہ کی قربانی کے لئے ایک جوان بیل اور بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ایک مینڈھا پیش کرے۔ 4 پہلے وہ نہا کر امام کے کتان کے مقدّس کپڑے پہن لے یعنی زیر جامہ، اُس کے نیچے پاجامہ، پھر کمربند اور پگڑی۔ 5 اسرائیل کی جماعت ہارون کو گناہ کی قربانی کے لئے دو بکرے اور بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ایک مینڈھا دے۔

6 پہلے ہارون اپنے اور اپنے گھرانے کے لئے جوان بیل کو گناہ کی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ 7 پھر وہ دونوں بکروں کو ملاقات کے خیمے کے دروازے پر رب کے سامنے لے آئے۔ 8 وہاں وہ قرعہ ڈال کر ایک کو رب کے لئے چنے اور دوسرے کو عزازیل کے لئے۔ 9 جو بکرا رب کے لئے ہے اُسے وہ گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 10 دوسرا بکرا جو قرعے کے ذریعے عزازیل کے لئے چنا گیا اُسے زندہ حالت میں رب کے سامنے کھڑا کیا جائے تاکہ وہ جماعت کا کفارہ دے۔ وہاں سے اُسے ریگستان میں عزازیل کے پاس بھیجا جائے۔

11 لیکن پہلے ہارون جوان بیل کو گناہ کی قربانی کے

طور پر چڑھا کر اپنا اور اپنے گھرانے کا کفارہ دے۔ اُسے ذبح کرنے کے بعد **12** وہ بخور کی قربان گاہ سے جلتے ہوئے کوئلوں سے بھرا ہوا برتن لے کر اپنی دونوں مٹھیاں باریک خوشبودار بخور سے بھر لے اور مُقدّس ترین کمرے میں داخل ہو جائے۔ **13** وہاں وہ رب کے حضور بخور کو جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دے۔ اِس سے پیدا ہونے والا دھواں عہد کے صندوق کا ڈھکنا چھپا دے گا تاکہ ہارون مر نہ جائے۔ **14**اب وہ جوان بَیل کے خون میں سے کچھ لے کر اپنی انگلی سے ڈھکنے کے سامنے والے حصے پر چھڑکے، پھر کچھ اپنی انگلی سے سات بار اُس کے سامنے زمین پر چھڑکے۔ **15** اِس کے بعد وہ اُس بکرے کو ذبح کرے جو قوم کے لئے گناہ کی قربانی ہے۔ وہ اُس کا خون مُقدّس ترین کمرے میں لے آئے اور اُسے بَیل کے خون کی طرح عہد کے صندوق کے ڈھکنے پر اور سات بار اُس کے سامنے زمین پر چھڑکے۔ **16** یوں وہ مُقدّس ترین کمرے کا کفارہ دے گا جو اسرائیلیوں کی ناپاکیوں اور تمام گناہوں سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ اِس سے وہ ملاقات کے پورے خیمے کا بھی کفارہ دے گا جو خیمہ گاہ کے درمیان ہونے کے باعث اسرائیلیوں کی ناپاکیوں سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔

17 جتنا وقت ہارون اپنا، اپنے گھرانے کا اور اسرائیل کی پوری جماعت کا کفارہ دینے کے لئے مُقدّس ترین کمرے میں رہے گا اِس دوران کسی دوسرے کو ملاقات کے خیمے میں ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہے۔ **18** پھر وہ مُقدّس ترین کمرے سے نکل کر خیمے میں رب کے سامنے پڑی قربان گاہ کا کفارہ دے۔ وہ بَیل اور بکرے کے خون میں سے کچھ لے کر اُسے قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے۔ **19** کچھ خون وہ اپنی انگلی سے سات بار اُس پر چھڑک دے۔ یوں وہ اُسے اسرائیلیوں کی ناپاکیوں سے پاک کر کے مخصوص و مُقدّس کرے گا۔

20 مقدّس ترین کمرے، ملاقات کے خیمے اور قربان گاہ کا کفارہ دینے کے بعد ہارون زندہ بکرے کو سامنے لائے۔ **21** وہ اپنے دونوں ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اسرائیلیوں کے تمام قصور یعنی اُن کے تمام جرائم اور گناہوں کا اقرار کر کے اُنہیں بکرے کے سر پر ڈال دے۔ پھر وہ اُسے ریگستان میں بھیج دے۔ اِس کے لئے وہ بکرے کو ایک آدمی کے سپرد کرے جسے یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ **22** بکرا اپنے آپ پر اُن کا تمام قصور اُٹھا کر کسی ویران جگہ میں لے جائے گا۔ وہاں ساتھ والا آدمی اُسے چھوڑ آئے۔

23 اِس کے بعد ہارون ملاقات کے خیمے میں جائے اور کتان کے وہ کپڑے جو اُس نے مُقدّس ترین کمرے میں داخل ہونے سے پیشتر پہن لئے تھے اُتار کر وہیں چھوڑ دے۔ **24** وہ مقدّس جگہ پر نہا کر اپنی خدمت کے عام کپڑے پہن لے۔ پھر وہ باہر آ کر اپنے اور اپنی قوم کے لئے بھسم ہونے والی قربانی پیش کرے تاکہ اپنا اور اپنی قوم کا کفارہ دے۔ **25** اِس کے علاوہ وہ گناہ کی قربانی کی چربی قربان گاہ پر جلا دے۔

26 جو آدمی عزازیل کے لئے بکرے کو ریگستان میں چھوڑ آیا ہے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ اِس کے بعد وہ خیمہ گاہ میں آ سکتا ہے۔

27 جس بَیل اور بکرے کو گناہ کی قربانی کے لئے پیش کیا گیا اور جن کا خون کفارہ دینے کے لئے مُقدّس ترین کمرے میں لایا گیا، لازم ہے کہ اُن کی کھالیں، گوشت اور گوبر خیمہ گاہ کے باہر جلا دیا جائے۔ **28** یہ چیزیں جلانے والا بعد میں اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ پھر وہ خیمہ گاہ میں آ سکتا ہے۔

29 لازم ہے کہ ساتویں مہینے کے دسویں دن اسرائیلی
اور اُن کے درمیان رہنے والے پردیسی اپنی جان کو دُکھ
دیں اور کام نہ کریں۔ یہ اصول تمہارے لئے ابد تک قائم
رہے۔ 30 اِس دن تمہارا کفارہ دیا جائے گا تاکہ تمہیں
پاک کیا جائے۔ تب تم رب کے سامنے اپنے تمام گناہوں
سے پاک ٹھہرو گے۔ 31 پورا دن آرام کرو اور اپنی جان کو
دُکھ دو۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔

32 اِس دن امامِ اعظم تمہارا کفارہ دے، وہ امام
جسے اُس کے باپ کی جگہ مسح کیا گیا اور اختیار دیا گیا ہے۔
وہ کتان کے مُقدّس کپڑے پہن کر 33 مقدّس ترین
کمرے، ملاقات کے خیمے، قربان گاہ، اماموں اور جماعت
کے تمام لوگوں کا کفارہ دے۔ 34 لازم ہے کہ سال میں
ایک دفعہ اسرائیلیوں کے تمام گناہوں کا کفارہ دیا جائے۔ یہ
اصول تمہارے لئے ابد تک قائم رہے۔“

سب کچھ ویسے ہی کیا گیا جیسا رب نے موسیٰ کو حکم
دیا تھا۔

قربانی چڑھانے کا مقام

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون، اُس کے بیٹوں
اور تمام اسرائیلیوں کو ہدایت دینا 3-4 کہ جو بھی اسرائیلی
اپنی گائے یا بھیڑبکری ملاقات کے خیمے کے دروازے پر
رب کو قربانی کے طور پر پیش نہ کرے بلکہ خیمہ گاہ کے اندر
یا باہر کسی اَور جگہ پر ذبح کرے وہ خون بہانے کا قصوروار
ٹھہرے گا۔ اُس نے خون بہایا ہے، اور لازم ہے کہ اُسے
اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔ 5 اِس ہدایت کا مقصد یہ
ہے کہ اسرائیلی اب سے اپنی قربانیاں کھلے میدان میں ذبح
نہ کریں بلکہ رب کو پیش کریں۔ وہ اپنے جانوروں کو ملاقات
کے خیمے کے دروازے پر امام کے پاس لا کر اُنہیں رب کو
سلامتی کی قربانی کے طور پر پیش کریں۔ 6 امام اُن کا خون
ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کی قربان گاہ پر چھڑکے اور
اُن کی چربی اُس پر جلا دے۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب کو
پسند ہے۔ 7 اب سے اسرائیلی اپنی قربانیاں اُن بکروں کے
دیوتاؤں کو پیش نہ کریں جن کی پیروی کر کے اُنہوں نے زنا
کیا ہے۔ یہ اُن کے لئے اور اُن کے بعد آنے والی نسلوں
کے لئے ایک دائمی اصول ہے۔

8 لازم ہے کہ ہر اسرائیلی اور تمہارے درمیان رہنے
والا پردیسی اپنی بھسم ہونے والی قربانی یا کوئی اَور قربانی
9 ملاقات کے خیمے کے دروازے پر لا کر رب کو پیش
کرے۔ ورنہ اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے گا۔

خون کھانا منع ہے

10 خون کھانا بالکل منع ہے۔ جو بھی اسرائیلی یا
تمہارے درمیان رہنے والا پردیسی خون کھائے مَیں اُس
کے خلاف ہو جاؤں گا اور اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا
ڈالوں گا۔ 11 کیونکہ ہر مخلوق کے خون میں اُس کی جان
ہے۔ مَیں نے اُسے تمہیں دے دیا ہے تاکہ وہ قربان گاہ پر
تمہارا کفارہ دے۔ کیونکہ خون ہی اُس جان کے ذریعے جو
اُس میں ہے تمہارا کفارہ دیتا ہے۔ 12 اِس لئے مَیں کہتا
ہوں کہ نہ کوئی اسرائیلی نہ کوئی پردیسی خون کھائے۔

13 اگر کوئی بھی اسرائیلی یا پردیسی کسی جانور یا
پرندے کا شکار کر کے پکڑے جسے کھانے کی اجازت ہے
تو وہ اُسے ذبح کرنے کے بعد اُس کا پورا خون زمین پر
بہنے دے اور خون پر مٹی ڈالے۔ 14 کیونکہ ہر مخلوق کا
خون اُس کی جان ہے۔ اِس لئے مَیں نے اسرائیلیوں کو کہا
ہے کہ کسی بھی مخلوق کا خون نہ کھاؤ۔ ہر مخلوق کا خون اُس
کی جان ہے، اور جو بھی اُسے کھائے اُسے قوم میں سے مٹا

دینا ہے۔

15 اگر کوئی بھی اسرائیلی یا پردیسی ایسے جانور کا گوشت کھائے جو فطری طور پر مر گیا یا جسے جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو تو وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 16 جو ایسا نہیں کرتا اُسے اپنے قصور کی سزا بھگتنی پڑے گی۔"

ناجائز جنسی تعلقات

18 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اسرائیلیوں کو بتانا کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 3 مصریوں کی طرح زندگی نہ گزارنا جن میں تم رہتے تھے۔ ملکِ کنعان کے لوگوں کی طرح بھی زندگی نہ گزارنا جن کے پاس مَیں تمہیں لے جا رہا ہوں۔ اُن کے رسم و رواج نہ اپنانا۔ 4 میرے ہی احکام پر عمل کرو اور میری ہدایات کے مطابق چلو۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 5 میری ہدایات اور احکام کے مطابق چلنا، کیونکہ جو یوں کرے گا وہ جیتا رہے گا۔ مَیں رب ہوں۔

6 تم میں سے کوئی بھی اپنی قریبی رشتے دار سے ہم بستر نہ ہو۔ مَیں رب ہوں۔

7 اپنی ماں سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے باپ کی بےحرمتی ہو جائے گی۔ وہ تیری ماں ہے، اِس لئے اُس سے ہم بستر نہ ہونا۔

8 اپنے باپ کی کسی بھی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے باپ کی بےحرمتی ہو جائے گی۔

9 اپنی بہن سے ہم بستر نہ ہونا، چاہے وہ تیرے باپ یا تیری ماں کی بیٹی ہو، چاہے وہ تیرے ہی گھر میں یا کہیں اَور پیدا ہوئی ہو۔

10 اپنی پوتی یا نواسی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیری اپنی بےحرمتی ہو جائے گی۔

11 اپنے باپ کی بیوی کی بیٹی سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیری بہن ہے۔

12 اپنی پھوپھی سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیرے باپ کی قریبی رشتے دار ہے۔

13 اپنی خالہ سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیری ماں کی قریبی رشتے دار ہے۔

14 اپنے باپ کے بھائی کی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے باپ کے بھائی کی بےحرمتی ہو جائے گی۔ اُس کی بیوی تیری چچی ہے۔

15 اپنی بہو سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔

16 اپنی بھابی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے بھائی کی بےحرمتی ہو جائے گی۔

17 اگر تیرا جنسی تعلق کسی عورت سے ہو تو اُس کی بیٹی، پوتی یا نواسی سے ہم بستر ہونا منع ہے، کیونکہ وہ اُس کی قریبی رشتے دار ہیں۔ ایسا کرنا بڑی شرم ناک حرکت ہے۔

18 اپنی بیوی کے جیتے جی اُس کی بہن سے شادی نہ کرنا۔

19 کسی عورت سے اُس کی ماہواری کے دنوں میں ہم بستر نہ ہونا۔ اِس دوران وہ ناپاک ہے۔

20 کسی دوسرے مرد کی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تُو اپنے آپ کو ناپاک کرے گا۔

21 اپنے کسی بھی بچے کو مَلِک دیوتا کو قربانی کے طور پر پیش کر کے جلا دینا منع ہے۔ ایسی حرکت سے تُو اپنے خدا کے نام کو داغ لگائے گا۔ مَیں رب ہوں۔

22 مرد دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلقات نہ رکھے۔ ایسی حرکت قابلِ گھن ہے۔

23 کسی جانور سے جنسی تعلقات نہ رکھنا، ورنہ تُو ناپاک ہو جائے گا۔ عورتوں کے لئے بھی ایسا کرنا منع ہے۔ یہ بڑی شرم ناک حرکت ہے۔

24 ایسی حرکتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔ کیونکہ جو قومیں مَیں تمہارے آگے ملک سے نکالوں گا وہ اِسی طرح ناپاک ہوتی رہیں۔ 25 ملک خود بھی ناپاک ہوا۔ اِس لئے مَیں نے اُسے اُس کے قصور کے سبب سے سزا دی، اور نتیجے میں اُس نے اپنے باشندوں کو اُگل دیا۔ 26 لیکن تم میری ہدایات اور احکام کے مطابق چلو۔ نہ دیسی اور نہ پردیسی ایسی کوئی گھناؤنی حرکت کریں۔ 27 کیونکہ یہ تمام قابلِ گھن باتیں اُن سے ہوئیں جو تم سے پہلے اِس ملک میں رہتے تھے۔ یوں ملک ناپاک ہوا۔ 28 لہٰذا اگر تم بھی ملک کو ناپاک کرو گے تو وہ تمہیں اِسی طرح اُگل دے گا جس طرح اُس نے تم سے پہلے موجود قوموں کو اُگل دیا۔ 29 جو بھی مذکورہ گھناؤنی حرکتوں میں سے ایک کرے اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔ 30 میرے احکام کے مطابق چلتے رہو اور ایسے قابلِ گھن رسم و رواج نہ اپنانا جو تمہارے آنے سے پہلے رائج تھے۔ اِن سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“

مُقدّس قوم کے لئے ہدایات

19 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کی پوری جماعت کو بتانا کہ مقدّس رہو، کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا قدوس ہوں۔

3 تم میں سے ہر ایک اپنے ماں باپ کی عزت کرے۔ ہفتے کے دن کام نہ کرنا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

4 نہ بُتوں کی طرف رجوع کرنا، نہ اپنے لئے دیوتا ڈھالنا۔ مَیں ہی رب تمہارا خدا ہوں۔

5 جب تم رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرتے ہو تو اُسے یوں چڑھاؤ کہ تم منظور ہو جاؤ۔ 6 اُس کا گوشت اُسی دن یا اگلے دن کھایا جائے۔ جو بھی تیسرے دن تک بچ جاتا ہے اُسے جلانا ہے۔ 7 اگر کوئی اُسے تیسرے دن کھائے تو اُسے علم ہونا چاہئے کہ یہ قربانی ناپاک ہے اور رب کو پسند نہیں ہے۔ 8 ایسے شخص کو اپنے قصور کی سزا اُٹھانی پڑے گی، کیونکہ اُس نے اُس چیز کی مُقدّس حالت ختم کی ہے جو رب کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔

9 کٹائی کے وقت اپنی فصل پورے طور پر نہ کاٹنا بلکہ کھیت کے کناروں پر کچھ چھوڑ دینا۔ اِس طرح جو کچھ کٹائی کرتے وقت کھیت میں بچ جائے اُسے چھوڑنا۔ 10 انگور کے باغوں میں بھی جو کچھ انگور توڑتے وقت بچ جائے اُسے چھوڑ دینا۔ جو انگور زمین پر گر جائیں اُنہیں اُٹھا کر نہ لے جانا۔ اُنہیں غریبوں اور پردیسیوں کے لئے چھوڑ دینا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

11 چوری نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، ایک دوسرے کو دھوکا نہ دینا۔

12 میرے نام کی قسم کھا کر دھوکا نہ دینا، ورنہ تم میرے نام کو داغ لگاؤ گے۔ مَیں رب ہوں۔

13 ایک دوسرے کو نہ دبانا اور نہ لُوٹنا۔ کسی کی مزدوری اُسی دن کی شام تک دے دینا اور اُسے اگلی صبح تک روکے نہ رکھنا۔

14 بہرے کو نہ کوسنا، نہ اندھے کے راستے میں کوئی چیز رکھنا جس سے وہ ٹھوکر کھائے۔ اِس میں بھی اپنے خدا کا خوف ماننا۔ مَیں رب ہوں۔

15 عدالت میں کسی کی حق تلفی نہ کرنا۔ فیصلہ کرتے وقت کسی کی بھی جانب داری نہ کرنا، چاہے وہ غریب یا

اثر و رسوخ والا ہو۔ انصاف سے اپنے پڑوسی کی عدالت کر۔

16 اپنی قوم میں اِدھر اُدھر پھرتے ہوئے کسی پر بہتان نہ لگانا۔ کوئی بھی ایسا کام نہ کرنا جس سے کسی کی جان خطرے میں پڑ جائے۔ مَیں رب ہوں۔

17 دل میں اپنے بھائی سے نفرت نہ کرنا۔ اگر کسی کی سرزنش کرنی ہے تو روبرو کرنا، ورنہ تُو اُس کے سبب سے قصوروار ٹھہرے گا۔

18 انتقام نہ لینا۔ اپنی قوم کے کسی شخص پر دیر تک تیرا غصہ نہ رہے بلکہ اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔ مَیں رب ہوں۔

19 میری ہدایات پر عمل کرو۔ دو مختلف قسم کے جانوروں کو ملاپ نہ کرنے دینا۔ اپنے کھیت میں دو قسم کے بیج نہ بونا۔ ایسا کپڑا نہ پہننا جو دو مختلف قسم کے دھاگوں کا بُنا ہوا ہو۔

20 اگر کوئی آدمی کسی لونڈی سے جس کی منگنی کسی اَور سے ہو چکی ہو ہم بستر ہو جائے اور لونڈی کو اب تک نہ پیسوں سے نہ ویسے ہی آزاد کیا گیا ہو تو مناسب سزا دی جائے۔ لیکن اُنہیں سزائے موت نہ دی جائے، کیونکہ اُسے اب تک آزاد نہیں کیا گیا۔ 21 قصوروار آدمی ملاقات کے خیمے کے دروازے پر ایک مینڈھا لے آئے تاکہ وہ رب کو قصور کی قربانی کے طور پر پیش کیا جائے۔ 22 امام اِس قربانی سے رب کے سامنے اُس کے گناہ کا کفارہ دے۔ یوں اُس کا گناہ معاف کیا جائے گا۔ 23 جب ملکِ کنعان میں داخل ہونے کے بعد تم پھل دار درخت لگاؤ گے تو پہلے تین سال اُن کا پھل نہ کھانا بلکہ اُسے ممنوع* سمجھنا۔ 24 چوتھے سال اُن کا تمام پھل خوشی کے مُقدّس نذرانے کے طور پر رب کے لئے مخصوص کیا جائے۔ 25 پانچویں سال تم اُن کا پھل کھا سکتے ہو۔ یوں تمہاری فصل بڑھائی جائے گی۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

26 ایسا گوشت نہ کھانا جس میں خون ہو۔ فال یا شگون نہ نکالنا۔

27 اپنے سر کے بال گول شکل میں نہ کٹوانا، نہ اپنی داڑھی کو تراشنا۔ 28 اپنے آپ کو مُردوں کے سبب سے کاٹ کر زخمی نہ کرنا، نہ اپنی جلد پر نقوش گدوانا۔ مَیں رب ہوں۔

29 اپنی بیٹی کو کسبی نہ بنانا، ورنہ اُس کی مُقدّس حالت جاتی رہے گی اور ملک زناکاری کے باعث حرام کاری سے بھر جائے گا۔

30 ہفتے کے دن آرام کرنا اور میرے مقدِس کا احترام کرنا۔ مَیں رب ہوں۔

31 ایسے لوگوں کے پاس نہ جانا جو مُردوں سے رابطہ کرتے ہیں، نہ غیب دانوں کی طرف رجوع کرنا، ورنہ تم اُن سے ناپاک ہو جاؤ گے۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

32 بوڑھے لوگوں کے سامنے اُٹھ کر کھڑا ہو جانا، بزرگوں کی عزت کرنا اور اپنے خدا کا احترام کرنا۔ مَیں رب ہوں۔

33 جو پردیسی تمہارے ملک میں تمہارے درمیان رہتا ہے اُسے نہ دبانا۔ 34 اُس کے ساتھ ایسا سلوک کر جیسا اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کرتا ہے۔ جس طرح تُو اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے اُسی طرح اُس سے بھی محبت رکھنا۔ یاد رہے کہ تم خود مصر میں پردیسی تھے۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

35 ناانصافی نہ کرنا۔ نہ عدالت میں، نہ لمبائی ناپتے وقت، نہ تولتے وقت اور نہ کسی چیز کی مقدار ناپتے وقت۔ 36 صحیح ترازو، صحیح باٹ اور صحیح پیمانہ استعمال کرنا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال لایا ہوں۔

*لفظی ترجمہ: نامختون

37 میری تمام ہدایات اور تمام احکام مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں رب ہوں۔“

جرائم کی سزائیں

20 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ تم میں سے جو بھی اپنے بچے کو مَلِک دیوتا کو قربانی کے طور پر پیش کرے اُسے سزائے موت دینی ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ اسرائیلی ہے یا پردیسی۔ جماعت کے لوگ اُسے سنگسار کریں۔ 3 مَیں خود ایسے شخص کے خلاف ہو جاؤں گا اور اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالوں گا۔ کیونکہ اپنے بچوں کو مَلِک کو پیش کرنے سے اُس نے میرے مقدِس کو ناپاک کیا اور میرے نام کو داغ لگایا ہے۔ 4 اگر جماعت کے لوگ اپنی آنکھیں بند کر کے ایسے شخص کی حرکتیں نظرانداز کریں اور اُسے سزائے موت نہ دیں 5 تو پھر مَیں خود ایسے شخص اور اُس کے گھرانے کے خلاف کھڑا ہو جاؤں گا۔ مَیں اُسے اور اُن تمام لوگوں کو قوم میں سے مٹا ڈالوں گا جنہوں نے اُس کے پیچھے لگ کر مَلِک دیوتا کو سجدہ کرنے سے زنا کیا ہے۔

6 جو شخص مُردوں سے رابطہ کرنے اور غیب دانی کرنے والوں کی طرف رجوع کرتا ہے مَیں اُس کے خلاف ہو جاؤں گا۔ اُن کی پیروی کرنے سے وہ زنا کرتا ہے۔ مَیں اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالوں گا۔ 7 اپنے آپ کو میرے لئے مخصوص و مُقدّس رکھو، کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 8 میری ہدایات مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں رب ہوں جو تمہیں مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔

9 جس نے بھی اپنے باپ یا ماں پر لعنت بھیجی ہے اُسے سزائے موت دی جائے۔ اِس حرکت سے وہ اپنی موت کا خود ذمہ دار ہے۔

10 اگر کسی مرد نے کسی کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے تو دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔

11 جو مرد اپنے باپ کی بیوی سے ہم بستر ہوا ہے اُس نے اپنے باپ کی بےحرمتی کی ہے۔ دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔

12 اگر کوئی مرد اپنی بہو سے ہم بستر ہوا ہے تو دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔ جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ نہایت شرم ناک ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔

13 اگر کوئی مرد کسی دوسرے مرد سے جنسی تعلقات رکھے تو دونوں کو اِس گھناؤنی حرکت کے باعث سزائے موت دینی ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔

14 اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے علاوہ اُس کی ماں سے بھی شادی کرے تو یہ ایک نہایت شرم ناک بات ہے۔ دونوں کو جلا دینا ہے تاکہ تمہارے درمیان کوئی ایسی خبیث بات نہ رہے۔

15 جو مرد کسی جانور سے جنسی تعلقات رکھے اُسے سزائے موت دینا ہے۔ اُس جانور کو بھی مار دیا جائے۔

16 جو عورت کسی جانور سے جنسی تعلقات رکھے اُسے سزائے موت دینی ہے۔ اُس جانور کو بھی مار دیا جائے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔

17 جس مرد نے اپنی بہن سے شادی کی ہے اُس نے شرم ناک حرکت کی ہے، چاہے وہ باپ کی بیٹی ہو یا ماں کی۔ اُنہیں اسرائیلی قوم کی نظروں سے مٹایا جائے۔ ایسے شخص نے اپنی بہن کی بےحرمتی کی ہے۔ اِس لئے اُسے خود اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔

18 اگر کوئی مرد ماہواری کے ایام میں کسی عورت سے ہم بستر ہوا ہے تو دونوں کو اُن کی قوم میں سے مٹانا

ہے۔ کیونکہ دونوں نے عورت کے خون کے منبع سے پردہ اُٹھایا ہے۔

19 اپنی خالہ یا پھوپھی سے ہم بستر نہ ہونا۔ کیونکہ جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی قریبی رشتے دار کی بےحرمتی کرتا ہے۔ دونوں کو اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔

20 جو اپنی چچی یا تائی سے ہم بستر ہوا ہے اُس نے اپنے چچا یا تایا کی بےحرمتی کی ہے۔ دونوں کو اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔ وہ بےاولاد مریں گے۔

21 جس نے اپنی بھابی سے شادی کی ہے اُس نے ایک نجس حرکت کی ہے۔ اُس نے اپنے بھائی کی بےحرمتی کی ہے۔ وہ بےاولاد رہیں گے۔

22 میری تمام ہدایات اور احکام کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ ورنہ جس ملک میں مَیں تمہیں لے جا رہا ہوں وہ تمہیں اُگل دے گا۔ 23 اُن قوموں کے رسم و رواج کے مطابق زندگی نہ گزارنا جنہیں مَیں تمہارے آگے سے نکال دوں گا۔ مجھے اِس سبب سے اُن سے گھن آنے لگی کہ وہ یہ سب کچھ کرتے تھے۔ 24 لیکن تم سے مَیں نے کہا، ’تم ہی اُن کی زمین پر قبضہ کرو گے۔ مَیں ہی اُسے تمہیں دے دوں گا، ایسا ملک جس میں کثرت کا دودھ اور شہد ہے۔‘ مَیں رب تمہارا خدا ہوں، جس نے تم کو دیگر قوموں میں سے چن کر الگ کر دیا ہے۔ 25 اِس لئے لازم ہے کہ تم زمین پر چلنے والے جانوروں اور پرندوں میں پاک اور ناپاک کا امتیاز کرو۔ اپنے آپ کو ناپاک جانور کھانے سے قابلِ گھن نہ بنانا، چاہے وہ زمین پر چلتے یا رینگتے ہیں، چاہے ہَوا میں اُڑتے ہیں۔ مَیں ہی نے اُنہیں تمہارے لئے ناپاک قرار دیا ہے۔ 26 تمہیں میرے لئے مخصوص و مُقدّس ہونا ہے، کیونکہ مَیں قدوس ہوں، اور مَیں نے تمہیں دیگر قوموں میں سے چن کر اپنے لئے الگ کر لیا ہے۔

27 تم میں سے جو مُردوں سے رابطہ یا غیب دانی کرتا ہے اُسے سزائے موت دینی ہے، خواہ عورت ہو یا مرد۔ اُنہیں سنگسار کرنا۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔“

اماموں کے لئے ہدایات

21 رب نے موسیٰ سے کہا، ”ہارون کے بیٹوں کو جو امام ہیں بتا دینا کہ امام اپنے آپ کو کسی اسرائیلی کی لاش کے قریب جانے سے ناپاک نہ کرے 2 سوائے اپنے قریبی رشتے داروں کے یعنی ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، بھائی 3 اور جو غیرشادی شدہ بہن اُس کے گھر میں رہتی ہے۔ 4 وہ اپنی قوم میں کسی اَور کے باعث اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے، ورنہ اُس کی مُقدّس حالت جاتی رہے گی۔

5 امام اپنے سر کو نہ منڈوائیں۔ وہ نہ اپنی داڑھی کو تراشیں اور نہ کاٹنے سے اپنے آپ کو زخمی کریں۔

6 وہ اپنے خدا کے لئے مخصوص و مُقدّس رہیں اور اپنے خدا کے نام کو داغ نہ لگائیں۔ چونکہ وہ رب کو جلنے والی قربانیاں یعنی اپنے خدا کی روٹی پیش کرتے ہیں اِس لئے لازم ہے کہ وہ مُقدّس رہیں۔ 7 امام زناکار عورت، مندر کی کسبی یا طلاق یافتہ عورت سے شادی نہ کریں، کیونکہ وہ اپنے رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہیں۔ 8 امام کو مُقدّس سمجھنا، کیونکہ وہ تیرے خدا کی روٹی کو قربان گاہ پر چڑھاتا ہے۔ وہ تیرے لئے مُقدّس ٹھہرے کیونکہ مَیں رب قدوس ہوں۔ مَیں ہی تمہیں مُقدّس کرتا ہوں۔

9 کسی امام کی جو بیٹی زناکاری سے اپنی مُقدّس حالت کو ختم کر دیتی ہے وہ اپنے باپ کی مُقدس حالت کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ اُسے جلا دیا جائے۔

10 امامِ اعظم کے سر پر مسح کا تیل انڈیلا گیا ہے اور اُسے امامِ اعظم کے مُقدّس کپڑے پہننے کا اختیار دیا گیا

ہے۔ اِس لئے وہ رنج کے عالم میں اپنے بالوں کو بکھرنے
نہ دے، نہ کبھی اپنے کپڑوں کو پھاڑے۔ 11 وہ کسی لاش
کے قریب نہ جائے، چاہے وہ اُس کے باپ یا ماں کی لاش
کیوں نہ ہو، ورنہ وہ ناپاک ہو جائے گا۔ 12 جب تک کوئی
لاش اُس کے گھر میں پڑی رہے وہ مقدِس کو چھوڑ کر اپنے
گھر نہ جائے، ورنہ وہ مقدِس کو ناپاک کرے گا۔ کیونکہ اُسے
اُس کے خدا کے تیل سے مخصوص کیا گیا ہے۔ مَیں رب
ہوں۔ 13 امامِ اعظم کو صرف کنواری سے شادی کی اجازت
ہے۔ 14 وہ بیوہ، طلاق یافتہ عورت، مندر کی کسبی یا زناکار
عورت سے شادی نہ کرے بلکہ صرف اپنے قبیلے کی کنواری
سے، 15 ورنہ اُس کی اولاد مخصوص و مُقدّس نہیں ہو گی۔
کیونکہ مَیں رب ہوں جو اُسے اپنے لئے مخصوص و مُقدّس
کرتا ہوں۔"

16 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 17 "ہارون کو
بتانا کہ تیری اولاد میں سے کوئی بھی جس کے جسم میں نقص
ہو میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ یہ
اصول آنے والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ 18 کیونکہ
کوئی بھی معذور میرے حضور نہ آئے، نہ اندھا، نہ لنگڑا، نہ وہ
جس کی ناک چِری ہوئی ہو یا جس کے کسی عضو میں کمی بیشی
ہو، 19 نہ وہ جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہوا ہو، 20 نہ کُبڑا،
نہ بونا، نہ وہ جس کی آنکھ میں نقص ہو یا جسے وبائی جِلدی
بیماری ہو یا جس کے خصیے کچلے ہوئے ہوں۔ 21 ہارون امام
کی کوئی بھی اولاد جس کے جسم میں نقص ہو میرے حضور آ کر
رب کو جلنے والی قربانیاں پیش نہ کرے۔ چونکہ اُس میں نُقص
ہے اِس لئے وہ میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ
چڑھائے۔ 22 اُسے اللہ کی مُقدّس بلکہ مُقدّس ترین قربانیوں
میں سے بھی اماموں کا حصہ کھانے کی اجازت ہے۔ 23 لیکن
چونکہ اُس میں نقص ہے اِس لئے وہ مُقدّس ترین کمرے
کے دروازے کے پردے کے قریب نہ جائے، نہ قربان گاہ
کے پاس آئے۔ ورنہ وہ میری مُقدّس چیزوں کو ناپاک
کرے گا۔ کیونکہ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے
مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔"

24 موسیٰ نے یہ ہدایات ہارون، اُس کے بیٹوں اور
تمام اسرائیلیوں کو دیں۔

قربانی کا گوشت کھانے کی ہدایات

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو بتانا کہ اسرائیلیوں کی اُن قربانیوں کا احترام کرو جو
تم نے میرے لئے مخصوص و مُقدّس کی ہیں، ورنہ تم میرے
نام کو داغ لگاؤ گے۔ مَیں رب ہوں۔ 3 جو امام ناپاک
ہونے کے باوجود اُن قربانیوں کے پاس آ جائے جو
اسرائیلیوں نے میرے لئے مخصوص و مُقدّس کی ہیں اُسے
میرے سامنے سے مٹانا ہے۔ یہ اصول آنے والی نسلوں
کے لئے بھی اٹل ہے۔ مَیں رب ہوں۔

4 ہارون کی اولاد میں سے جو کوئی بھی وبائی جِلدی
بیماری یا جریان کا مریض ہو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے
اپنا حصہ کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ پہلے وہ پاک ہو
جائے۔ جو ایسی کوئی بھی چیز چھوئے جو لاش سے ناپاک
ہو گئی ہو یا ایسے آدمی کو چھوئے جس کا نطفہ نکلا ہو وہ
ناپاک ہو جاتا ہے۔ 5 وہ ناپاک رینگنے والے جانور یا
ناپاک شخص کو چھونے سے بھی ناپاک ہو جاتا ہے، خواہ وہ
کسی بھی سبب سے ناپاک کیوں نہ ہوا ہو۔ 6 جو ایسی کوئی
بھی چیز چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اِس کے علاوہ
لازم ہے کہ وہ مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا حصہ کھانے
سے پہلے نہا لے۔ 7 سورج کے غروب ہونے پر وہ پاک
ہو گا اور مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا حصہ کھا سکے گا۔

کیونکہ وہ اُس کی روزی ہیں۔ **8** امام ایسے جانوروں کا گوشت نہ کھائے جو فطری طور پر مر گئے یا جنہیں جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو، ورنہ وہ ناپاک ہو جائے گا۔ مَیں رب ہوں۔

9 امام میری ہدایات کے مطابق چلیں، ورنہ وہ قصوروار بن جائیں گے اور مُقدّس چیزوں کی بےحرمتی کرنے کے سبب سے مر جائیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔

10 صرف امام کے خاندان کے افراد مُقدّس قربانیوں میں سے کھا سکتے ہیں۔ غیرشہری یا مزدور کو اجازت نہیں ہے۔ **11** لیکن امام کا غلام یا لونڈی اُس میں سے کھا سکتے ہیں، چاہے اُنہیں خریدا گیا ہو یا وہ اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں۔ **12** اگر امام کی بیٹی نے کسی ایسے شخص سے شادی کی ہے جو امام نہیں ہے تو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ **13** لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ بیوہ یا طلاق یافتہ ہو اور اُس کے بچے نہ ہوں۔ جب وہ اپنے باپ کے گھر لوٹ کر وہاں ایسے رہے گی جیسے اپنی جوانی میں تو وہ اپنے باپ کے اُس کھانے میں سے کھا سکتی ہے جو قربانیوں میں سے باپ کا حصہ ہے۔ لیکن جو امام کے خاندان کا فرد نہیں ہے اُسے کھانے کی اجازت نہیں ہے۔

14 جس شخص نے نادانستہ طور پر مُقدّس قربانیوں میں سے امام کے حصے سے کچھ کھایا ہے وہ امام کو سب کچھ واپس کرنے کے علاوہ 20 فیصد زیادہ دے۔ **15** امام رب کو پیش کی ہوئی قربانیوں کی مُقدّس حالت یوں ختم نہ کریں **16** کہ وہ دوسرے اسرائیلیوں کو یہ مُقدّس چیزیں کھانے دیں۔ ایسی حرکت سے وہ اُن کو بڑا قصوروار بنا دیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔"

جانوروں کی قربانیوں کے بارے میں ہدایات

17 رب نے موسیٰ سے کہا، **18** "ہارون، اُس کے بیٹوں اور اسرائیلیوں کو بتانا کہ اگر تم میں سے کوئی اسرائیلی یا پردیسی رب کو بھسم ہونے والی قربانی پیش کرنا چاہے تو طریقِ کار میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے وہ یہ مَنت مان کر یا ویسے ہی دلی خوشی سے کر رہا ہو۔ **19** اِس کے لئے لازم ہے کہ تم ایک بےعیب بَیل، مینڈھا یا بکرا پیش کرو۔ پھر ہی اُسے قبول کیا جائے گا۔ **20** قربانی کے لئے کبھی بھی ایسا جانور پیش نہ کرنا جس میں نقص ہو، ورنہ تم اُس کے باعث منظور نہیں ہو گے۔ **21** اگر کوئی رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرنا چاہے تو طریقِ کار میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے وہ یہ مَنت مان کر یا ویسے ہی دلی خوشی سے کر رہا ہو۔ اِس کے لئے لازم ہے کہ وہ گائے بیلوں یا بھیڑبکریوں میں سے بےعیب جانور چنے۔ پھر اُسے قبول کیا جائے گا۔ **22** رب کو ایسے جانور پیش نہ کرنا جو اندھے ہوں، جن کے اعضا ٹوٹے یا کٹے ہوئے ہوں، جن کو رسَولی ہو یا جنہیں وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہو۔ رب کو اُنہیں جلنے والی قربانی کے طور پر قربان گاہ پر پیش نہ کرنا۔ **23** لیکن جس گائے بَیل یا بھیڑبکری کے کسی عضو میں کمی بیشی ہو اُسے پیش کیا جا سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ پیش کرنے والا اُسے ویسے ہی دلی خوشی سے چڑھائے۔ اگر وہ اُسے اپنی مَنت مان کر پیش کرے تو وہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ **24** رب کو ایسا جانور پیش نہ کرنا جس کے خصیے کچلے، توڑے یا کٹے ہوئے ہوں۔ اپنے ملک میں جانوروں کو اِس طرح خصی نہ بنانا، **25** نہ ایسے جانور کسی غیرملکی سے خرید کر اپنے خدا کی روٹی کے طور پر پیش کرنا۔

تم ایسے جانوروں کے باعث منظور نہیں ہو گے، کیونکہ اُن
میں خرابی اور نقص ہے۔“
26 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 27 ”جب کسی
گائے، بھیڑ یا بکری کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو لازم ہے کہ وہ
پہلے سات دن اپنی ماں کے پاس رہے۔ آٹھویں دن سے
پہلے رب اُسے جلنے والی قربانی کے طور پر قبول نہیں کرے گا۔
28 کسی گائے، بھیڑ یا بکری کے بچے کو اُس کی ماں سمیت
ایک ہی دن ذبح نہ کرنا۔ 29 جب تم رب کو سلامتی کی کوئی
قربانی چڑھانا چاہتے ہو تو اُسے یوں پیش کرنا کہ تم منظور
ہو جاؤ۔ 30 اگلی صبح تک کچھ بچا نہ رہے بلکہ اُسے اُسی دن
کھانا ہے۔ مَیں رب ہوں۔
31 میرے احکام مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں رب
ہوں۔ 32 میرے نام کو داغ نہ لگانا۔ لازم ہے کہ مجھے
اسرائیلیوں کے درمیان قدوس مانا جائے۔ مَیں رب ہوں
جو تمہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔ 33 مَیں
تمہیں مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا ہوں۔ مَیں
رب ہوں۔“

23 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ یہ
میری، رب کی عیدیں ہیں جن پر تمہیں لوگوں کو مُقدّس
اجتماع کے لئے جمع کرنا ہے۔

سبت کا دن

3 ہفتے میں چھ دن کام کرنا، لیکن ساتواں دن ہر
طرح سے آرام کا دن ہے۔ اُس دن مُقدّس اجتماع ہو۔
جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں کام نہ کرنا۔ یہ دن رب کے
لئے مخصوص سبت ہے۔

فسح کی عید اور بےخمیری روٹی کی عید

4 یہ رب کی عیدیں ہیں جن پر تمہیں لوگوں کو مُقدّس
اجتماع کے لئے جمع کرنا ہے۔
5 فسح کی عید پہلے مہینے کے چودھویں دن شروع ہوتی
ہے۔ اُس دن سورج کے غروب ہونے پر رب کی خوشی
منائی جائے۔ 6 اگلے دن رب کی یاد میں بےخمیری روٹی
کی عید شروع ہوتی ہے۔ سات دن تک تمہاری روٹی میں
خمیر نہ ہو۔ 7 اِن سات دنوں کے پہلے دن مُقدّس اجتماع
ہو اور لوگ اپنا ہر کام چھوڑیں۔ 8 اِن سات دنوں میں
روزانہ رب کو جلنے والی قربانی پیش کرو۔ ساتویں دن بھی
مُقدّس اجتماع ہو اور لوگ اپنا ہر کام چھوڑیں۔“

پہلے پُولے کی عید

9 رب نے موسیٰ سے کہا، 10 ”اسرائیلیوں کو بتانا
کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں دوں گا
اور وہاں اناج کی فصل کاٹو گے تو تمہیں امام کو پہلا پُولا دینا
ہے۔ 11 اتوار کو امام یہ پُولا رب کے سامنے ہلائے تاکہ تم
منظور ہو جاؤ۔ 12 اُس دن بھیڑ کا ایک یک سالہ بےعیب
بچہ بھی رب کو پیش کرنا۔ اُسے قربان گاہ پر بھسم ہونے والی
قربانی کے طور پر چڑھانا۔ 13 ساتھ ہی غلہ کی نذر کے
لئے تیل سے ملایا گیا 3 کلوگرام بہترین میدہ بھی پیش کرنا۔
جلنے والی یہ قربانی رب کو پسند ہے۔ اِس کے علاوہ مَے کی
نذر کے لئے ایک لٹر مَے بھی پیش کرنا۔ 14 پہلے یہ سب
کچھ کرو، پھر ہی تمہیں نئی فصل کے اناج سے کھانے کی
اجازت ہو گی، خواہ وہ بھنا ہوا ہو، خواہ کچا یا روٹی کی صورت
میں پکایا گیا ہو۔ جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں ایسا ہی کرنا
ہے۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔

ہفتوں کی عید یعنی پنتکست

15 جس دن تم نے اناج کا پولا پیش کیا اُس دن سے پورے سات ہفتے گنو۔ **16** پچاسویں دن یعنی ساتویں اتوار کو رب کو نئے اناج کی قربانی چڑھانا۔ **17** ہر گھرانے کی طرف سے رب کو ہلانے والی قربانی کے طور پر دو روٹیاں پیش کی جائیں۔ ہر روٹی کے لئے 3 کلوگرام بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ اُن میں خمیر ڈال کر پکانا ہے۔ یہ فصل کی پہلی پیداوار کی قربانی ہیں۔ **18** اِن روٹیوں کے ساتھ ایک جوان بیل، دو مینڈھے اور بھیڑ کے سات بےعیب اور یک سالہ بچے پیش کرو۔ اُنہیں رب کے حضور بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھانا۔ اِس کے علاوہ غلہ کی نذر اور مَے کی نذر بھی پیش کرنی ہے۔ جلنے والی اِس قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ **19** پھر گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو یک سالہ بھیڑ کے بچے چڑھاؤ۔ **20** امام بھیڑ کے یہ دو بچے مذکورہ روٹیوں سمیت ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ یہ رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہیں اور قربانیوں میں سے امام کا حصہ ہیں۔ **21** اُسی دن لوگوں کو مُقدّس اجتماع کے لئے جمع کرو۔ کوئی بھی کام نہ کرنا۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے، اور اِسے ہر جگہ ماننا ہے۔

22 کٹائی کے وقت اپنی فصل پورے طور پر نہ کاٹنا بلکہ کھیت کے کناروں پر کچھ چھوڑ دینا۔ اِس طرح جو کچھ کٹائی کرتے وقت کھیت میں بچ جائے اُسے چھوڑنا۔ بچا ہوا اناج غریبوں اور پردیسیوں کے لئے چھوڑ دینا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“

نئے سال کی عید

23 رب نے موسیٰ سے کہا، **24** ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ ساتویں مہینے کا پہلا دن آرام کا دن ہے۔ اُس دن مُقدّس اجتماع ہو جس پر یاد دلانے کے لئے نرسنگا پھونکا جائے۔ **25** کوئی بھی کام نہ کرنا۔ رب کو جلنے والی قربانی پیش کرنا۔“

کفارہ کا دن

26 رب نے موسیٰ سے کہا، **27** ”ساتویں مہینے کا دسواں دن کفارہ کا دن ہے۔ اُس دن مُقدّس اجتماع ہو۔ اپنی جان کو دکھ دینا اور رب کو جلنے والی قربانی پیش کرنا۔ **28** اُس دن کام نہ کرنا، کیونکہ یہ کفارہ کا دن ہے، جب رب تمہارے خدا کے سامنے تمہارا کفارہ دیا جاتا ہے۔ **29** جو اُس دن اپنی جان کو دکھ نہیں دیتا اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔ **30** جو اُس دن کام کرتا ہے اُسے مَیں اُس کی قوم میں سے نکال کر ہلاک کروں گا۔ **31** کوئی بھی کام نہ کرنا۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے، اور اِسے ہر جگہ ماننا ہے۔ **32** یہ دن آرام کا خاص دن ہے جس میں تمہیں اپنی جان کو دکھ دینا ہے۔ اِسے مہینے کے نویں دن کی شام سے لے کر اگلی شام تک منانا۔“

جھونپڑیوں کی عید

33 رب نے موسیٰ سے کہا، **34** ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن جھونپڑیوں کی عید شروع ہوتی ہے۔ اِس کا دورانیہ سات دن ہے۔ **35** پہلے دن مُقدّس اجتماع ہو۔ اِس دن کوئی کام نہ کرنا۔ **36** اِن سات دنوں کے دوران رب کو جلنے والی قربانیاں پیش کرنا۔ آٹھویں دن مُقدّس اجتماع ہو۔ رب کو جلنے والی قربانی پیش کرو۔ اِس خاص اجتماع کے دن بھی کام نہیں کرنا ہے۔

37 یہ رب کی عیدیں ہیں جن پر تمہیں مُقدّس اجتماع

کرنا ہے تاکہ رب کو روزمرہ کی مطلوبہ جلنے والی قربانیاں اور مَے کی نذریں پیش کی جائیں یعنی بھسم ہونے والی قربانیاں، غلہ کی نذریں، ذبح کی قربانیاں اور مَے کی نذریں۔ 38 یہ قربانیاں اُن قربانیوں کے علاوہ ہیں جو سبت کے دن چڑھائی جاتی ہیں اور جو تم نے ہدیئے کے طور پر یا مَنت مان کر یا اپنی دلی خوشی سے پیش کی ہیں۔

39 چنانچہ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن فصل کی کٹائی کے اختتام پر رب کی یہ عید یعنی جھونپڑیوں کی عید مناؤ۔ اِسے سات دن منانا۔ پہلا اور آخری دن آرام کے دن ہیں۔ 40 پہلے دن اپنے لئے درختوں کے بہترین پھل، کھجور کی ڈالیاں اور گھنے درختوں اور سفیدہ کی شاخیں توڑنا۔ سات دن تک رب اپنے خدا کے سامنے خوشی مناؤ۔41 ہر سال ساتویں مہینے میں رب کی خوشی میں یہ عید منانا۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔ 42 عید کے ہفتے کے دوران جھونپڑیوں میں رہنا۔ تمام ملک میں آباد اسرائیلی ایسا کریں۔ 43 پھر تمہاری اولاد جانے گی کہ اسرائیلیوں کو مصر سے نکالتے وقت مَیں نے اُنہیں جھونپڑیوں میں بسایا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“

44 موسیٰ نے اسرائیلیوں کو رب کی عیدوں کے بارے میں یہ باتیں بتائیں۔

رب کے سامنے شمع دان اور روٹیاں

24 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو حکم دے کہ وہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتونوں کا خالص تیل لے آئیں تاکہ مُقدّس کمرے کے شمع دان کے چراغ متواتر جلتے رہیں۔ 3 ہارون اُنہیں مسلسل، شام سے لے کر صبح تک رب کے حضور سنبھالے یعنی وہاں جہاں وہ مُقدّس ترین کمرے کے پردے کے سامنے پڑے ہیں، اُس پردے کے سامنے جس کے پیچھے عہد کا صندوق ہے۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔ 4 وہ خالص سونے کے شمع دان پر لگے چراغوں کی دیکھ بھال یوں کرے کہ یہ ہمیشہ رب کے سامنے جلتے رہیں۔

5 بارہ روٹیاں پکانا۔ ہر روٹی کے لئے 3 کلو گرام بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ 6 اُنہیں دو قطاروں میں رب کے سامنے خالص سونے کی میز پر رکھنا۔ 7 ہر قطار پر خالص لُبان ڈالنا۔ یہ لُبان روٹی کے لئے یادگاری کی قربانی ہے جسے بعد میں رب کے لئے جلانا ہے۔ 8 ہر ہفتے کو رب کے سامنے تازہ روٹیاں اِسی ترتیب سے میز پر رکھنی ہیں۔ یہ اسرائیلیوں کے لئے ابدی عہد کی لازمی شرط ہے۔ 9 میز کی روٹیاں ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حصہ ہیں، اور وہ اُنہیں مُقدّس جگہ پر کھائیں، کیونکہ وہ جلنے والی قربانیوں کا مُقدّس ترین حصہ ہیں۔ یہ ابد تک اُن کا حق رہے گا۔“

اللہ کی توہین، خوں ریزی اور زخمی کرنے کی سزائیں

10-11 خیمہ گاہ میں ایک آدمی تھا جس کا باپ مصری اور ماں اسرائیلی تھی۔ ماں کا نام سلومیت تھا۔ وہ دِبری کی بیٹی اور دان کے قبیلہ کی تھی۔ ایک دن یہ آدمی خیمہ گاہ میں کسی اسرائیلی سے جھگڑنے لگا۔ لڑتے لڑتے اُس نے رب کے نام پر کفر بک کر اُس پر لعنت بھیجی۔ یہ سن کر لوگ اُسے موسیٰ کے پاس لے آئے۔ 12 وہاں اُنہوں نے اُسے پہرے میں بٹھا کر رب کی ہدایت کا انتظار کیا۔

13 تب رب نے موسیٰ سے کہا، 14 ”لعنت کرنے والے کو خیمہ گاہ کے باہر لے جاؤ۔ جنہوں نے اُس کی یہ باتیں سنی ہیں وہ سب اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں۔ پھر پوری جماعت اُسے سنگسار کرے۔ 15 اسرائیلیوں سے کہنا کہ جو بھی اپنے خدا پر لعنت بھیجے اُسے اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔ 16 جو بھی رب کے نام پر کفر

بکے اُسے سزائے موت دی جائے۔ پوری جماعت اُسے
سنگسار کرے۔ جس نے رب کے نام پر کفر بکا ہو اُسے
ضرور سزائے موت دینی ہے، خواہ دیسی ہو یا پردیسی۔
17 جس نے کسی کو مار ڈالا ہے اُسے سزائے موت
دی جائے۔ **18** جس نے کسی کے جانور کو مار ڈالا ہے وہ
اُس کا معاوضہ دے۔ جان کے بدلے جان دی جائے۔
19 اگر کسی نے کسی کو زخمی کر دیا ہے تو وہی کچھ اُس کے
ساتھ کیا جائے جو اُس نے دوسرے کے ساتھ کیا ہے۔
20 اگر دوسرے کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو اُس کی وہی
ہڈی توڑی جائے۔ اگر دوسرے کی آنکھ ضائع ہو جائے تو
اُس کی آنکھ ضائع کر دی جائے۔ اگر دوسرے کا دانت
ٹوٹ جائے تو اُس کا وہی دانت توڑا جائے۔ جو بھی زخم اُس
نے دوسرے کو پہنچایا وہی زخم اُسے پہنچایا جائے۔ **21** جس
نے کسی جانور کو مار ڈالا ہے وہ اُس کا معاوضہ دے، لیکن
جس نے کسی انسان کو مار دیا ہے اُسے سزائے موت دینی
ہے۔ **22** دیسی اور پردیسی کے لئے تمہارا ایک ہی قانون
ہو۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“
23 پھر موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، اور
اُنہوں نے رب پر لعنت بھیجنے والے کو خیمہ گاہ سے باہر
لے جا کر اُسے سنگسار کیا۔ اُنہوں نے ویسا ہی کیا جیسا
رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

زمین کے لئے سبت کا سال

25 رب نے سینا پہاڑ پر موسیٰ سے کہا، **2** ”اسرائیلیوں کو
بتانا کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں
دوں گا تو لازم ہے کہ رب کی تعظیم میں زمین ایک سال
آرام کرے۔ **3** چھ سال کے دوران اپنے کھیتوں میں بیج
بونا، اپنے انگور کے باغوں کی کانٹ چھانٹ کرنا اور اُن کی
فصلیں جمع کرنا۔ **4** لیکن ساتواں سال زمین کے لئے
آرام کا سال ہے، رب کی تعظیم میں سبت کا سال۔ اُس
سال نہ اپنے کھیتوں میں بیج بونا، نہ اپنے انگور کے باغوں
کی کانٹ چھانٹ کرنا۔ **5** جو اناج خود بخود اُگتا ہے اُس
کی کٹائی نہ کرنا اور جو انگور اُس سال لگتے ہیں اُن کو توڑ کر
جمع نہ کرنا، کیونکہ زمین کو ایک سال کے لئے آرام کرنا
ہے۔ **6** البتہ جو بھی یہ زمین آرام کے سال میں پیدا
کرے گی اُس سے تم اپنی روزانہ کی ضروریات پوری کر
سکتے ہو یعنی تُو، تیرے غلام اور لونڈیاں، تیرے مزدور،
تیرے غیرشہری، تیرے ساتھ رہنے والے پردیسی، **7** تیرے
مویشی اور تیری زمین پر رہنے والے جنگلی جانور۔ جو کچھ
بھی یہ زمین پیدا کرتی ہے وہ کھایا جا سکتا ہے۔

بحالی کا سال

8 سات سبت کے سال یعنی 49 سال کے بعد ایک
اَور کام کرنا ہے۔ **9** پچاسویں سال کے ساتویں مہینے کے
دسویں دن یعنی کفارہ کے دن اپنے ملک کی ہر جگہ نرسنگا
بجانا۔ **10** پچاسواں سال مخصوص و مُقدّس کرو اور پورے
ملک میں اعلان کرو کہ تمام باشندوں کو آزاد کر دیا جائے۔
یہ بحالی کا سال ہو جس میں ہر شخص کو اُس کی ملکیت واپس
کی جائے اور ہر غلام کو آزاد کیا جائے تاکہ وہ اپنے رشتے داروں
کے پاس واپس جا سکے۔ **11** یہ پچاسواں سال بحالی کا سال
ہو، اِس لئے نہ اپنے کھیتوں میں بیج بونا، نہ خود بخود اُگنے
والے اناج کی کٹائی کرنا، اور نہ انگور توڑ کر جمع کرنا۔ **12** کیونکہ
یہ بحالی کا سال ہے جو تمہارے لئے مخصوص و مُقدّس ہے۔
روزانہ اُتنی ہی پیداوار لینا کہ ایک دن کی ضروریات پوری
ہو جائیں۔ **13** بحالی کے سال میں ہر شخص کو اُس کی
ملکیت واپس کی جائے۔

14 چنانچہ جب کبھی تم اپنے کسی ہم وطن بھائی کو زمین بیچتے یا اُس سے خریدتے ہو تو اُس سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھانا۔ 15 زمین کی قیمت اِس حساب سے مقرر کی جائے کہ وہ اگلے بحالی کے سال تک کتنے سال فصلیں پیدا کرے گی۔ 16 اگر بہت سال رہ گئے ہوں تو اُس کی قیمت زیادہ ہو گی، اور اگر کم سال رہ گئے ہوں تو اُس کی قیمت کم ہو گی۔ کیونکہ اُن فصلوں کی تعداد بک رہی ہے جو زمین اگلے بحالی کے سال تک پیدا کر سکتی ہے۔

17 اپنے ہم وطن سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھانا بلکہ رب اپنے خدا کا خوف ماننا، کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

18 میری ہدایات پر عمل کرنا اور میرے احکام کو مان کر اُن کے مطابق چلنا۔ تب تم اپنے ملک میں محفوظ رہو گے۔ 19 زمین اپنی پوری پیداوار دے گی، تم سیر ہو جاؤ گے اور محفوظ رہو گے۔ 20 ہو سکتا ہے کوئی پوچھے، ’ہم ساتویں سال میں کیا کھائیں گے جبکہ ہم بیج نہیں بوئیں گے اور فصل نہیں کاٹیں گے؟‘ 21 جواب یہ ہے کہ مَیں چھٹے سال میں زمین کو اِتنی برکت دوں گا کہ اُس سال کی پیداوار تین سال کے لئے کافی ہو گی۔ 22 جب تم آٹھویں سال بیج بوؤ گے تو تمہارے پاس چھٹے سال کی اِتنی پیداوار باقی ہو گی کہ تم فصل کی کٹائی تک گزارہ کر سکو گے۔

موروثی زمین کے حقوق

23 کوئی زمین بھی ہمیشہ کے لئے نہ بیچی جائے، کیونکہ ملک کی تمام زمین میری ہی ہے۔ تم میرے حضور صرف پردیسی اور غیرشہری ہو۔ 24 ملک میں جہاں بھی زمین بک جائے وہاں موروثی مالک کا یہ حق مانا جائے کہ وہ اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے۔

25 اگر تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو کر اپنی کچھ زمین بیچنے پر مجبور ہو جائے تو لازم ہے کہ اُس کا سب سے قریبی رشتے دار اُسے واپس خرید لے۔ 26 ہو سکتا ہے کہ ایسے شخص کا کوئی قریبی رشتے دار نہ ہو جو اُس کی زمین واپس خرید سکے، لیکن وہ خود کچھ دیر کے بعد اِتنے پیسے جمع کرتا ہے کہ وہ اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے۔ 27 اِس صورت میں وہ حساب کرے کہ خریدنے والے کے لئے اگلے بحالی کے سال تک کتنے سال رہ گئے ہیں۔ جتنا نقصان خریدنے والے کو زمین کو بحالی کے سال سے پہلے واپس دینے سے پہنچے گا اُتنے ہی پیسے اُسے دینے ہیں۔ 28 لیکن اگر اُس کے پاس اِتنے پیسے نہ ہوں تو زمین اگلے بحالی کے سال تک خریدنے والے کے ہاتھ میں رہے گی۔ پھر اُسے موروثی مالک کو واپس دی جائے گی۔

29 اگر کسی کا گھر فصیل دار شہر میں ہے تو جب وہ اُسے بیچے گا تو اپنا گھر واپس خریدنے کا حق صرف ایک سال تک رہے گا۔ 30 اگر پہلا مالک اُسے پہلے سال کے اندر اندر نہ خریدے تو وہ ہمیشہ کے لئے خریدنے والے کی موروثی ملکیت بن جائے گا۔ وہ بحالی کے سال میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔

31 لیکن جو گھر ایسی آبادی میں ہے جس کی فصیل نہ ہو وہ دیہات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اُس کے موروثی مالک کو حق حاصل ہے کہ ہر وقت اپنا گھر واپس خرید سکے۔ بحالی کے سال میں اِس گھر کو لازماً واپس کر دینا ہے۔

32 لیکن لاویوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے وہ گھر ہر وقت خرید سکتے ہیں جو اُن کے لئے مقرر کئے ہوئے شہروں میں ہیں۔ 33 اگر ایسا گھر کسی لاوی کے ہاتھ فروخت کیا جائے اور واپس نہ خریدا جائے تو اُسے لازماً بحالی کے سال میں واپس کرنا ہے۔ کیونکہ لاوی کے جو گھر اُن کے مقررہ شہروں میں ہوتے ہیں وہ اسرائیلیوں میں اُن کی

موروثی ملکیت ہیں۔ **34** لیکن جو زمینیں شہروں کے ارد گرد مویشی چرانے کے لئے مقرر ہیں اُنہیں بیچنے کی اجازت نہیں ہے۔ وہ اُن کی دائمی ملکیت ہیں۔

غریبوں کے لئے قرضہ

35 اگر تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو جائے اور گزارہ نہ کر سکے تو اُس کی مدد کر۔ اُس طرح اُس کی مدد کرنا جس طرح پردیسی یا غیرشہری کی مدد کرنی ہوتی ہے تاکہ وہ تیرے ساتھ رہتے ہوئے زندگی گزار سکے۔ **36** اُس سے کسی طرح کا سود نہ لینا بلکہ اپنے خدا کا خوف ماننا تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگی گزار سکے۔ **37** اگر وہ تیرا قرض دار ہو تو اُس سے سود نہ لینا۔ اِسی طرح خوراک بیچتے وقت اُس سے نفع نہ لینا۔ **38** مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ مَیں تمہیں اِس لئے مصر سے نکال لایا کہ تمہیں ملکِ کنعان دوں اور تمہارا خدا ہوں۔

اسرائیلی غلاموں کے حقوق

39 اگر تیرا کوئی اسرائیلی بھائی غریب ہو کر اپنے آپ کو تیرے ہاتھ بیچ ڈالے تو اُس سے غلام کا سا کام نہ کرانا۔ **40** اُس کے ساتھ مزدور یا غیرشہری کا سا سلوک کرنا۔ وہ تیرے لئے بحالی کے سال تک کام کرے۔ **41** پھر وہ اور اُس کے بال بچے آزاد ہو کر اپنے رشتے داروں اور موروثی زمین کے پاس واپس جائیں۔ **42** چونکہ اسرائیلی میرے خادم ہیں جنہیں مَیں مصر سے نکال لایا اِس لئے اُنہیں غلامی میں نہ بیچا جائے۔ **43** ایسے لوگوں پر سختی سے حکمرانی نہ کرنا بلکہ اپنے خدا کا خوف ماننا۔

44 تم پڑوسی ممالک سے اپنے لئے غلام اور لونڈیاں حاصل کر سکتے ہو۔ **45** جو پردیسی غیرشہری کے طور پر تمہارے ملک میں آباد ہیں اُنہیں بھی تم خرید سکتے ہو۔ اُن میں وہ بھی شامل ہیں جو تمہارے ملک میں پیدا ہوئے ہیں۔ وہی تمہاری ملکیت بن کر **46** تمہاے بیٹوں کی میراث میں آ جائیں اور وہی ہمیشہ تمہارے غلام رہیں۔ لیکن اپنے ہم وطن بھائیوں پر سخت حکمرانی نہ کرنا۔

47 اگر تیرے ملک میں رہنے والا کوئی پردیسی یا غیرشہری امیر ہو جائے جبکہ تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو کر اپنے آپ کو اُس پردیسی یا غیرشہری یا اُس کے خاندان کے کسی فرد کو بیچ ڈالے **48** تو بک جانے کے بعد اُسے آزادی خریدنے کا حق حاصل ہے۔ کوئی بھائی، **49** چچا، تایا، چچا یا تایا کا بیٹا یا کوئی اَور قریبی رشتے دار اُسے واپس خرید سکتا ہے۔ وہ خود بھی اپنی آزادی خرید سکتا ہے اگر اُس کے پاس پیسے کافی ہوں۔ **50** اِس صورت میں وہ اپنے مالک سے مل کر وہ سال گنے جو اُس کے خریدنے سے لے کر اگلے بحالی کے سال تک باقی ہیں۔ اُس کی آزادی کے پیسے اُس قیمت پر مبنی ہوں جو مزدور کو اِتنے سالوں کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ **51-52** جتنے سال باقی رہ گئے ہیں اُن کے مطابق اُس کی بک جانے کی قیمت میں سے پیسے واپس کر دیئے جائیں۔ **53** اُس کے ساتھ سال بہ سال مزدور کا سا سلوک کیا جائے۔ اُس کا مالک اُس پر سخت حکمرانی نہ کرے۔ **54** اگر وہ اِس طرح کے کسی طریقے سے آزاد نہ ہو جائے تو اُسے اور اُس کے بچوں کو ہر حالت میں اگلے بحالی کے سال میں آزاد کر دینا ہے، **55** کیونکہ اسرائیلی میرے ہی خادم ہیں۔ وہ میرے ہی خادم ہیں جنہیں مَیں مصر سے نکال لایا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

فرماں برداری کا اجر

26 اپنے لئے بت نہ بنانا۔ نہ اپنے لئے دیوتا کے مجسمے یا

پتھر کے مخصوص کئے ہوئے ستون کھڑے کرنا، نہ سجدہ کرنے کے لئے اپنے ملک میں ایسے پتھر رکھنا جن میں دیوتا کی تصویر کندہ کی گئی ہو۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ **2** سبت کا دن منانا اور میرے مقدِس کی تعظیم کرنا۔ مَیں رب ہوں۔

3 اگر تم میری ہدایات پر چلو اور میرے احکام مان کر اُن پر عمل کرو **4** تو مَیں وقت پر بارش بھیجوں گا، زمین اپنی پیداوار دے گی اور درخت اپنے اپنے پھل لائیں گے۔ **5** کثرت کے باعث اناج کی فصل کی کٹائی انگور توڑتے وقت تک جاری رہے گی اور انگور کی فصل اُس وقت تک توڑی جائے گی جب تک بیج بونے کا موسم آئے گا۔ اِتنی خوراک ملے گی کہ تم کبھی بھوکے نہیں ہو گے۔ اور تم اپنے ملک میں محفوظ رہو گے۔

6 مَیں ملک کو امن و امان بخشوں گا۔ تم آرام سے لیٹ جاؤ گے، کیونکہ کسی خطرے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ مَیں وحشی جانور ملک سے دُور کر دوں گا، اور وہ تلوار کی قتل و غارت سے بچا رہے گا۔ **7** تم اپنے دشمنوں پر غالب آ کر اُن کا تعاقب کرو گے، اور وہ تمہاری تلوار سے مارے جائیں گے۔ **8** تمہارے پانچ آدمی سو دشمنوں کا پیچھا کریں گے، اور تمہارے سو آدمی اُن کے دس ہزار آدمیوں کو بھگا دیں گے۔ تمہارے دشمن تمہاری تلوار سے مارے جائیں گے۔

9 میری نظرِ کرم تم پر ہو گی۔ مَیں تمہاری اولاد کی تعداد بڑھاؤں گا اور تمہارے ساتھ اپنا عہد قائم رکھوں گا۔ **10** ایک سال اِتنی فصل ہو گی کہ جب اگلی فصل کی کٹائی ہو گی تو نئے اناج کے لئے جگہ بنانے کی خاطر پرانے اناج کو پھینک دینا پڑے گا۔ **11** مَیں تمہارے درمیان اپنا مسکن قائم کروں گا اور تم سے گھن نہیں کھاؤں گا۔ **12** مَیں تم میں پھروں گا، اور تم میری قوم ہو گے۔

13 مَیں رب تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال لایا تاکہ تمہاری غلامی کی حالت ختم ہو جائے۔ مَیں نے تمہارے جوئے کو توڑ ڈالا، اور اب تم آزاد اور سیدھے ہو کر چل سکتے ہو۔

فرماں بردار نہ ہونے کی سزا

14 لیکن اگر تم میری نہیں سنو گے اور اِن تمام احکام پر نہیں چلو گے، **15** اگر تم میری ہدایات کو رد کر کے میرے احکام سے گھن کھاؤ گے اور اُن پر عمل نہ کر کے میرا عہد توڑو گے **16** تو مَیں جواب میں تم پر اچانک دہشت طاری کر دوں گا۔ جسم کو ختم کرنے والی بیماریوں اور بخار سے تمہاری آنکھیں ضائع ہو جائیں گی اور تمہاری جان چھِن جائے گی۔ جب تم بیج بوؤ گے تو بے فائدہ، کیونکہ دشمن اُس کی فصل کھا جائے گا۔ **17** مَیں تمہارے خلاف ہو جاؤں گا، اِس لئے تم اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے شکست کھاؤ گے۔ تم سے نفرت رکھنے والے تم پر حکومت کریں گے۔ اُس وقت بھی جب کوئی تمہارا تعاقب نہیں کرے گا تم بھاگ جاؤ گے۔

18 اگر تم اِس کے بعد بھی میری نہ سنو تو مَیں تمہارے گناہوں کے سبب سے تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ **19** مَیں تمہارا سخت غرور خاک میں ملا دوں گا۔ تمہارے اوپر آسمان لوہے جیسا اور تمہارے نیچے زمین پیتل جیسی ہو گی۔ **20** جتنی بھی محنت کرو گے وہ بے فائدہ ہو گی، کیونکہ تمہارے کھیتوں میں فصلیں نہیں پکیں گی اور تمہارے درخت پھل نہیں لائیں گے۔

21 اگر تم پھر بھی میری مخالفت کرو گے اور میری نہیں سنو گے تو مَیں اِن گناہوں کے جواب میں تمہیں اِس سے بھی سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ **22** مَیں تمہارے

خلاف جنگلی جانور بھیج دوں گا جو تمہارے بچوں کو پھاڑ کھائیں گے اور تمہارے مویشی برباد کر دیں گے۔ آخر میں تمہاری تعداد اِتنی کم ہو جائے گی کہ تمہاری سڑکیں ویران ہو جائیں گی۔

23 اگر تم پھر بھی میری تربیت قبول نہ کرو بلکہ میرے مخالف رہو 24 تو مَیں خود تمہارے خلاف ہو جاؤں گا۔ اِن گناہوں کے جواب میں مَیں تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ 25 مَیں تم پر تلوار چلا کر اِس کا بدلہ لوں گا کہ تم نے میرے عہد کو توڑا ہے۔ جب تم اپنی حفاظت کے لئے شہروں میں بھاگ کر جمع ہو گے تو مَیں تمہارے درمیان وبائی بیماریاں پھیلاؤں گا اور تمہیں دشمنوں کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ 26 اناج کی اِتنی کمی ہو گی کہ دس عورتیں تمہاری پوری روٹی ایک ہی تنور میں پکا سکیں گی، اور وہ اُسے بڑی احتیاط سے تول تول کر تقسیم کریں گی۔ تم کھا کر بھی بھوکے رہو گے۔

27 اگر تم پھر بھی میری نہیں سنو گے بلکہ میرے مخالف رہو گے 28 تو میرا غصہ بھڑکے گا اور مَیں تمہارے خلاف ہو کر تمہارے گناہوں کے جواب میں تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ 29 تم مصیبت کے باعث اپنے بیٹے بیٹیوں کا گوشت کھاؤ گے۔ 30 مَیں تمہاری اونچی جگہوں کی قربان گاہیں اور تمہاری بخور کی قربان گاہیں برباد کر دوں گا۔ مَیں تمہاری لاشوں کے ڈھیر تمہارے بے جان بتوں پر لگاؤں گا اور تم سے گِھن کھاؤں گا۔ 31 مَیں تمہارے شہروں کو کھنڈرات میں بدل کر تمہارے مندروں کو برباد کروں گا۔ تمہاری قربانیوں کی خوشبو مجھے پسند نہیں آئے گی۔ 32 مَیں تمہارے ملک کا ستیاناس یوں کروں گا کہ جو دشمن اُس میں آباد ہو جائیں گے اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ 33 مَیں تمہیں مختلف ممالک میں منتشر کر دوں گا، لیکن وہاں بھی اپنی تلوار کو ہاتھ میں لئے تمہارا پیچھا کروں گا۔ تمہاری زمین ویران ہو گی اور تمہارے شہر کھنڈرات بن جائیں گے۔ 34 اُس وقت جب تم اپنے دشمنوں کے ملک میں رہو گے تمہاری زمین ویران حالت میں آرام کے وہ سال منا سکے گی جن سے وہ محروم رہی ہے۔ 35 اُن تمام دنوں میں جب وہ برباد رہے گی اُسے وہ آرام ملے گا جو اُسے نہ ملا جب تم ملک میں رہتے تھے۔

36 تم میں سے جو بچ کر اپنے دشمنوں کے ممالک میں رہیں گے اُن کے دلوں پر مَیں دہشت طاری کروں گا۔ وہ ہوا کے جھونکوں سے گرنے والے پتے کی آواز سے چونک کر بھاگ جائیں گے۔ وہ فرار ہوں گے گویا کوئی ہاتھ میں تلوار لئے اُن کا تعاقب کر رہا ہو۔ اور وہ گر کر مر جائیں گے حالانکہ کوئی اُن کا پیچھا نہیں کر رہا ہو گا۔ 37 وہ ایک دوسرے سے ٹکرا کر لڑکھڑائیں گے گویا کوئی تلوار لے کر اُن کے پیچھے چل رہا ہو حالانکہ کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ تم اپنے دشمنوں کا سامنا نہیں کر سکو گے۔ 38 تم دیگر قوموں میں منتشر ہو کر ہلاک ہو جاؤ گے، اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں ہڑپ کر لے گی۔

39 تم میں سے باقی لوگ اپنے اور اپنے باپ دادا کے قصور کے باعث اپنے دشمنوں کے ممالک میں گل سڑ جائیں گے۔ 40 لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ اپنے اور اپنے باپ دادا کا قصور مان لیں گے۔ وہ میرے ساتھ اپنی بے وفائی اور وہ مخالفت تسلیم کریں گے 41 جس کے سبب سے مَیں اُن کے خلاف ہوا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ملک میں دھکیل دیا تھا۔ پہلے اُن کا ختنہ صرف ظاہری طور پر ہوا تھا، لیکن اب اُن کا دل عاجز ہو جائے گا اور وہ اپنے قصور کی قیمت ادا کریں گے۔ 42 پھر مَیں ابراہیم کے

ساتھ اپنا عہد، اسحاق کے ساتھ اپنا عہد اور یعقوب کے ساتھ اپنا عہد یاد کروں گا۔ مَیں ملکِ کنعان بھی یاد کروں گا۔ **43** لیکن پہلے وہ زمین کو چھوڑیں گے تاکہ وہ اُن کی غیرموجودگی میں ویران ہو کر آرام کے سال منائے۔ یوں اسرائیلی اپنے قصور کے نتیجے بھگتیں گے، اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے احکام رد کئے اور میری ہدایات سے گھن کھائی۔ **44** اِس کے باوجود بھی مَیں اُنہیں دشمنوں کے ملک میں چھوڑ کر رد نہیں کروں گا، نہ یہاں تک اُن سے گھن کھاؤں گا کہ وہ بالکل تباہ ہو جائیں۔ کیونکہ مَیں اُن کے ساتھ اپنا عہد نہیں توڑنے کا۔ مَیں رب اُن کا خدا ہوں۔ **45** مَیں اُن کی خاطر اُن کے باپ دادا کے ساتھ بندھا ہوا عہد یاد کروں گا، اُن لوگوں کے ساتھ عہد جنہیں مَیں دوسری قوموں کے دیکھتے دیکھتے مصر سے نکال لایا تاکہ اُن کا خدا ہوں۔ مَیں رب ہوں۔“

46 رب نے موسیٰ کو اسرائیلیوں کے لئے یہ تمام ہدایات اور احکام سینا پہاڑ پر دیئے۔

مخصوص کی ہوئی چیزوں کی واپسی

27 رب نے موسیٰ سے کہا، **2** ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ اگر کسی نے مَنت مان کر کسی کو رب کے لئے مخصوص کیا ہو تو وہ اُسے ذیل کی رقم دے کر آزاد کر سکتا ہے (مستعمل سکے مقدِس کے سکوں کے برابر ہوں): **3** اُس آدمی کے لئے جس کی عمر 20 اور 60 سال کے درمیان ہے چاندی کے 50 سکے، **4** اِسی عمر کی عورت کے لئے چاندی کے 30 سکے، **5** اُس لڑکے کے لئے جس کی عمر 5 اور 20 سال کے درمیان ہو چاندی کے 20 سکے، اِسی عمر کی لڑکی کے لئے چاندی کے 10 سکے، **6** ایک ماہ سے لے کر 5 سال تک کے لڑکے کے لئے چاندی کے 5 سکے، اِسی عمر کی لڑکی کے لئے چاندی کے 3 سکے، **7** ساٹھ سال سے بڑے آدمی کے لئے چاندی کے 15 سکے اور اِسی عمر کی عورت کے لئے چاندی کے 10 سکے۔

8 اگر مَنت ماننے والا مقررہ رقم ادا نہ کر سکے تو وہ مخصوص کئے ہوئے شخص کو امام کے پاس لے آئے۔ پھر امام ایسی رقم مقرر کرے جو مَنت ماننے والا ادا کر سکے۔

9 اگر کسی نے مَنت مان کر ایسا جانور مخصوص کیا جو رب کی قربانیوں کے لئے استعمال ہو سکتا ہے تو ایسا جانور مخصوص و مُقدّس ہو جاتا ہے۔ **10** وہ اُسے بدل نہیں سکتا۔ نہ وہ اچھے جانور کی جگہ ناقص، نہ ناقص جانور کی جگہ اچھا جانور دے۔ اگر وہ ایک جانور دوسرے کی جگہ دے تو دونوں مخصوص و مُقدّس ہو جاتے ہیں۔

11 اگر کسی نے مَنت مان کر کوئی ناپاک جانور مخصوص کیا جو رب کی قربانیوں کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا تو وہ اُس کو امام کے پاس لے آئے۔ **12** امام اُس کی رقم اُس کی اچھی اور بُری صفتوں کا لحاظ کر کے مقرر کرے۔ اِس مقررہ قیمت میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ **13** اگر مَنت ماننے والا اُسے واپس خریدنا چاہے تو وہ مقررہ قیمت جمع 20 فیصد ادا کرے۔

14 اگر کوئی اپنا گھر رب کے لئے مخصوص و مُقدّس کرے تو امام اُس کی اچھی اور بُری صفتوں کا لحاظ کر کے اُس کی رقم مقرر کرے۔ اِس مقررہ قیمت میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ **15** اگر گھر کو مخصوص کرنے والا اُسے واپس خریدنا چاہے تو وہ مقررہ رقم جمع 20 فیصد ادا کرے۔

16 اگر کوئی اپنی موروثی زمین میں سے کچھ رب کے لئے مخصوص و مُقدّس کرے تو اُس کی قیمت اُس بیج کی مقدار کے مطابق مقرر کی جائے جو اُس میں بونا ہوتا ہے۔ جس کھیت میں 135 کلو گرام جو کا بیج بویا جائے اُس کی

قیمت چاندی کے 50 سکے ہو گی۔ **17** شرط یہ ہے کہ وہ اپنی زمین بحالی کے سال کے عین بعد مخصوص کرے۔ پھر اُس کی یہی قیمت مقرر کی جائے۔ **18** اگر زمین کا مالک اُسے بحالی کے سال کے کچھ دیر بعد مخصوص کرے تو امام اگلے بحالی کے سال تک رہنے والے سالوں کے مطابق زمین کی قیمت مقرر کرے۔ جتنے کم سال باقی ہیں اُتنی کم اُس کی قیمت ہو گی۔ **19** اگر مخصوص کرنے والا اپنی زمین واپس خریدنا چاہے تو وہ مقررہ قیمت جمع 20 فیصد ادا کرے۔ **20** اگر مخصوص کرنے والا اپنی زمین کو رب سے واپس خریدے بغیر اُسے کسی اَور کو بیچے تو اُسے واپس خریدنے کا حق ختم ہو جائے گا۔ **21** اگلے بحالی کے سال یہ زمین مخصوص و مُقدّس رہے گی اور رب کی دائمی ملکیت ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ امام کی ملکیت ہو گی۔

22 اگر کوئی اپنا موروثی کھیت نہیں بلکہ اپنا خریدا ہوا کھیت رب کے لئے مخصوص کرے **23** تو امام اگلے بحالی کے سال تک رہنے والے سالوں کا لحاظ کر کے اُس کی قیمت مقرر کرے۔ کھیت کا مالک اُسی دن اُس کے پیسے ادا کرے۔ یہ پیسے رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہوں گے۔ **24** بحالی کے سال میں یہ کھیت اُس شخص کے پاس واپس آئے گا جس نے اُسے بیچا تھا۔

25 واپس خریدنے کے لئے مستعمل سکے مقدِس کے سکوں کے برابر ہوں۔ اُس کے چاندی کے سکوں کا وزن 11 گرام ہے۔

26 لیکن کوئی بھی کسی مویشی کا پہلوٹھا رب کے لئے مخصوص نہیں کر سکتا۔ وہ تو پہلے سے رب کے لئے مخصوص ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ گائے، بَیل یا بھیڑ ہو۔ **27** اگر اُس نے کوئی ناپاک جانور مخصوص کیا ہو تو وہ اُسے مقررہ قیمت جمع 20 فیصد کے لئے واپس خرید سکتا ہے۔ اگر وہ اُسے واپس نہ خریدے تو وہ مقررہ قیمت کے لئے بیچا جائے۔

28 لیکن اگر کسی نے اپنی ملکیت میں سے کچھ غیرمشروط طور پر رب کے لئے مخصوص کیا ہے تو اُسے بیچا یا واپس نہیں خریدا جا سکتا، خواہ وہ انسان، جانور یا زمین ہو۔ جو اِس طرح مخصوص کیا گیا ہو وہ رب کے لئے نہایت مُقدّس ہے۔ **29** اِسی طرح جس شخص کو تباہی کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اُس کا فدیہ نہیں دیا جا سکتا۔ لازم ہے کہ اُسے سزائے موت دی جائے۔

30 ہر فصل کا دسواں حصہ رب کا ہے، چاہے وہ اناج ہو یا پھل۔ وہ رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہے۔ **31** اگر کوئی اپنی فصل کا دسواں حصہ چھڑانا چاہتا ہے تو وہ اِس کے لئے اُس کی مقررہ قیمت جمع 20 فیصد دے۔ **32** اِسی طرح گائے بَیلوں اور بھیڑبکریوں کا دسواں حصہ بھی رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہے، ہر دسواں جانور جو گلہ بان کے ڈنڈے کے نیچے سے گزرے گا۔ **33** یہ جانور چننے سے پہلے اُن کا معائنہ نہ کیا جائے کہ کون سے جانور اچھے یا کمزور ہیں۔ یہ بھی نہ کرنا کہ دسویں حصے کے کسی جانور کے بدلے کوئی اَور جانور دیا جائے۔ اگر پھر بھی اُسے بدلا جائے تو دونوں جانور رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہوں گے۔ اور اُنہیں واپس خریدا نہیں جا سکتا۔“

34 یہ وہ احکام ہیں جو رب نے سینا پہاڑ پر موسیٰ کو اسرائیلیوں کے لئے دیئے۔